شعبدہ بازی کے عجوبہ روزگار اعمال

انوارِ زنجانیہ

مصباح ریمیا

مصنف

منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی

انوار زنجانیہ

شعبدہ بازی کا علم

مصباح ریمیا

منجم اعظم الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی

مکتبہ آئینۂ قسمت

ہیڈ آفس :- کاشانہ زنجانی ۱۲۵۔ ڈی گلبرگ ۲ لاہور کوڈ ۵۴۶۶۰

برانچ آفس :- کاشانہ زنجانی آرام باغ روڈ کراچی ۲ کوڈ ۷۴۲۰۰

فہرست

کتابیات

1 ـــــ رسائل خسرو شاہ

2 ـــــ سمادی وصیل

3 ـــــ دکوک ابن عراقی

4 ـــــ سحر العیون

5 ـــــ کتاب ابن حلاج

6 ـــــ دوالیس اسکندرونی

7 ـــــ ہیاکل وتماثیل ابوبکر ابن وحشیہ

مکتبہ آئینہ قسمت کی شہرہ آفاق کتب

مصباح الجفر	۱۰۰/= روپے	زنجانی جنتری ہر سال باقاعدگی سے شائع ہوتی ہے	۳۵/= روپے
مصباح الرمل	۴۰/= روپے	البیرونی تقویم	۱۵/= روپے
مصباح القیافہ	۴۰/= روپے	مصباح النجوم (زیر طبع)	۲۵/= روپے
مصباح الرویا	۲۰/= روپے	مصباح الفراست	۳۵/= روپے
مصباح الریمیا	۲۵/= روپے	مصباح العملیات	۴۰/= روپے
مصباح الاعداد	۳۰/= روپے	علاج بالنجوم	۲۵/= روپے
آپکی تاریخ ولادت	۲۵/= روپے	خزینہ جفر	۴۰/= روپے
استخارہ قرآنیہ ہدیہ	۱۵/= روپے	عملیات حب (زیر طبع)	
استخارہ سجادیہ ہدیہ	۱۰/= روپے	عملیات بغض (زیر طبع)	
سحر اسود	۴۰/= روپے	تسخیر محبوب (زیر طبع)	
طلسمات سامری	۲۰/= روپے	فلسفہ نجوم (زیر طبع) حصہ اول تا پنجم	
جامع النجوم	۳۵/= روپے	فیوض طلسمات	۳۵/ روپے
قانون طلسمات	۵۰/= روپے	طلسمات کی دنیا (زیر طبع)	
کلید رییس ہدیہ	۱۰/= روپے	سیر روح (زیر طبع)	
تسخیرات ہمزاد	۳۰/= روپے	استخراج سیارگان المنجمین (زیر طبع) ۱۹۰۰ء تا ۲۰۵۰ء	
تاش کے پتے	۱۰/= روپے	**زیر طبع کتب**	
مفاتح الغیب ہدیہ	۲۰/= روپے		

ماہنامہ آئینہ قسمت لاہور ۱۵/= روپے
ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے

پیش لفظ

ابتدائے آفرینش ہی سے انسان کے ذہن رسا نے قدرت کے پوشیدہ اور سربستہ رازوں کو دریافت کرنے اور انہیں عجیب و غریب لبادے پہنانے کی سعی و جدوجہد کی ہے اور پھر پروردگار عالم نے بھی اس اشرف المخلوقات کو اپنی خصوصی کرم نوازیوں سے سرفراز فرمایا ہے قدیم یونان کے فلسفہ و حکمت اور تہذیب فراعنہ سے قبل بھی ایسے ادوار کی نشاندہی ہوتی ہے جب حضرت انسان قدرت کی تخلیقات کو تحقیق کی کٹھالی میں ڈال کر نہایت حیرت انگیز اور استعجاب خیز واقعات ظہور میں لاتا رہا ایک رنگ کو دوسرے رنگ میں آمیز کر کے تیسرا رنگ بنانا اور پھر تیسرے اور پہلے کی آمیزش سے چوتھا رنگ پیدا کرنے عام انسانی فعل شمار ہوتا تھا ایسی ایسی جڑی بوٹیاں دریافت کی گئیں کہ اگر ایک کو جلا دیا جائے تو آتشگیر مادہ تخلیق ہوا اور اگر دوسری کو راکھ بنایا جائے تو اس سے کئی بیماریوں کا علاج ہوا ان تمام واقعات کو انسان نے اپنی ضرورت کے مطابق اپنایا

چونکہ پہلے ادوار میں آبادی نسبتاً کم اور دور دراز مقامات پر ہوتی تھی اس لیے ایک قبیلہ کے مشاہدات کو وہ صرف اپنے افراد تک ہی رہنے دیتے ان حالات میں یہ ممکن نہ تھا کہ متعدد تجربات یکجا ہو کر فلاح انسانی کا ذریعہ بنتے تاریخ کے اوراق کو اچھی طرح دیکھنے اور مطالعہ کرنے کے بعد حیرت انگیز واقعات کی کڑی مشہور سیاح مقیاضان تک ملتی ہے اس مردِ علو ہمت نے مختلف ممالک کی سیاحت کے دوران وہاں کے قبائل کی رسوم اور مشاغل کی جو تفصیلات جمع کیں ان میں ایسے واقعات کا ذکر خصوصی طور پر کیا گیا۔

مقیاضان ہی کے نوادرات کو پیش نظر رکھ کر قدیم یونان کی حکمت عملی میں انقلاب آیا اور وہاں کے حکماء اور فلاسفر تمام دنیا سے اپنے علم و فن کا لوہا منوانے لگے جب یونان کی تہذیب کی کشتی زوال انحطاط کے تھپیڑوں میں چکنا چور ہو گئی۔ تو اس کے مختلف ٹکڑے کبھی کسی کنارے پر جا لگے اور کبھی کسی کنارے پر، دیگر ممالک کے ذی شعور لوگوں نے انھیں ٹکڑوں کو اپنے استعمال کا ذریعہ بنایا اور حکمت و دانش کے سمندر میں موتیوں کی تلاش ہونے لگی۔

علم ریمیا جسے عرف عام میں شعبدات کا علم کہا جاتا ہے مقیاضان کی وساطت سے یونان میں پہنچا اور یونانیوں نے اسے صیقل کیا پھر مصر، اٹلی، عراق، فلسطین میں اس کے علمبرداروں سے اسے پروان چڑھایا۔ اور ایک ایسا وقت بھی آیا جب یہ علم محض نمائش

اور تماشا کی خاطر اپنایا جاتا تھا۔ ہندوستان کی تاریخ میں اس علم سے متعلق واقعات کا ذخیرہ موجود ہے لیکن اسے محض اتنی ہی اہمیت حاصل ہے کہ بادشاہوں، راجاؤں اور نوابوں کے دربار میں شعبدہ باز آتے اپنے فن کا کمال دکھاتے اور منہ مانگی مرادیں حاصل کر کے چلے جاتے یہ علم جس طرح قبائل کے خمیر سے اٹھا تھا موجودہ زمانے میں پھر اسی خمیر میں جذب ہو کر رہ گیا ہے آج سائنس کا دور ہے ہر چیز اور ہر کام میں تیز رفتاری پیدا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے مہینوں کے کام دنوں اور دنوں کے کام گھنٹوں میں ہو رہے ہیں۔ یہ سب کچھ بجا لیکن زندگی میں وہ لطف اور مزہ نہیں رہا جو پہلے تھا رفتار کے حصول نے انسان کو مشین بنا کر رکھ دیا ہے اور اس مشین میں خود غرضی اور نفا نفسی کے اتنے جراثیم حلول کر گئے ہیں کہ آئندہ نسلوں کا خدا ہی حافظ ہے جدید علوم نمائش اور ظاہری اطمینان کا جلو لئے آگے بڑھ رہے ہیں اور قدیم علوم جو حقیقی سکون کا ماخذ تھے آہستہ آہستہ محو ہوتے جا رہے ہیں اور مغرب نے جو سحر پھونکا تھا اس کے اثرات اتنے گہرے ہو چکے ہیں۔ کہ انسانی زندگی مجموعہ اضداد بن چکی ہے اور معلوم نہیں اس کا انجام کیا ہو گا؟

حضرت منجم اعظم شاہ زنجانی صاحب قبلہ اس اعتبار سے لائق مبارکباد ہیں کہ انہوں نے قدیم علوم کی ترویج و اشاعت کا بیڑا اٹھا کر ایشیاء کے بسنے والوں کو ایک مرتبہ پھر انتباہ کیا ہے کہ وہ صرف مغربی علوم

اور ان کی چمک دمک کی طرف مائل نہ ہوں بلکہ یہ دیکھیں کہ ہمارے آباؤ اجداد نے جو محنت شاقہ کی اور مختلف علوم کو شاندار روایات بخشیں ان کو ہماری زندگی کے حقیقی سکون واطمینان میں کتنا دخل حاصل ہے چونکہ ان کی مساعی بڑی صبر آزما ہیں اور اس دور میں جب کہ صبح کاذب کی مانند نمائشی سفیدی ظہور پذیر ہو کر لوگوں کو مسحور کر رہی ہے جفر، رمل، نجوم، فراست الید، ریمیا، سیمیا، لیمیا، ہیمیا وغیرہ پر لٹریچر فراہم کرنا حقیقتاً جان جوکھوں کا کام ہے اور بقول اقبال رح

ہوا ہے گو تند و تیز لیکن چراغ اپنا جلا رہا ہے
وہ مرد درویش جس کو حق نے دیئے ہیں انداز خسروانہ

سید انتظار حسین قیصر شاہ زنجانی
مینجنگ ایڈیٹر آئینہ قسمت لاہور

مصباح ریمیا

ریمیا سے مراد شعبدات کا علم ہے یعنی قوائے جواہر ارضی کا معلوم کرنا اور ان کو ترکیب دینا تاکہ ان سے ایک فعل عجیب صادر ہو اس علم اور اس سے متعلقہ فنون کی بنیاد وکلیہ علم کیمیا پر ہے یعنی جواہر ارضی کے کیمیاوی خواص معلوم کر کے انہیں اپنے ڈھب سے استعمال کرنا۔

قرون وسطیٰ کے وہ حکماء جنہیں ساحر و ماہر نیرنجات کے نام سے پکارا جاتا ہے اس علم کے عالم اور اس فن کے ماہر ہوتے تھے فطرت انسانی کا تقاضہ ہے کہ وہ ایک سیدھی سادی بات کو تسلیم کرنے سے ہچکچاتی ہے اگر اسی بات کو کسی جدت کے ساتھ پیش کیا جائے تو انسان اسے تسلیم بھی کر لیتا ہے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ وہ ایک قسم کا حظ بھی اٹھاتا ہے قدیم حکماء اپنے مقاصد کی تبلیغ کے لیے اس فن کو بروئے کار لاتے اور کامیاب و کامران ہوتے تھے۔

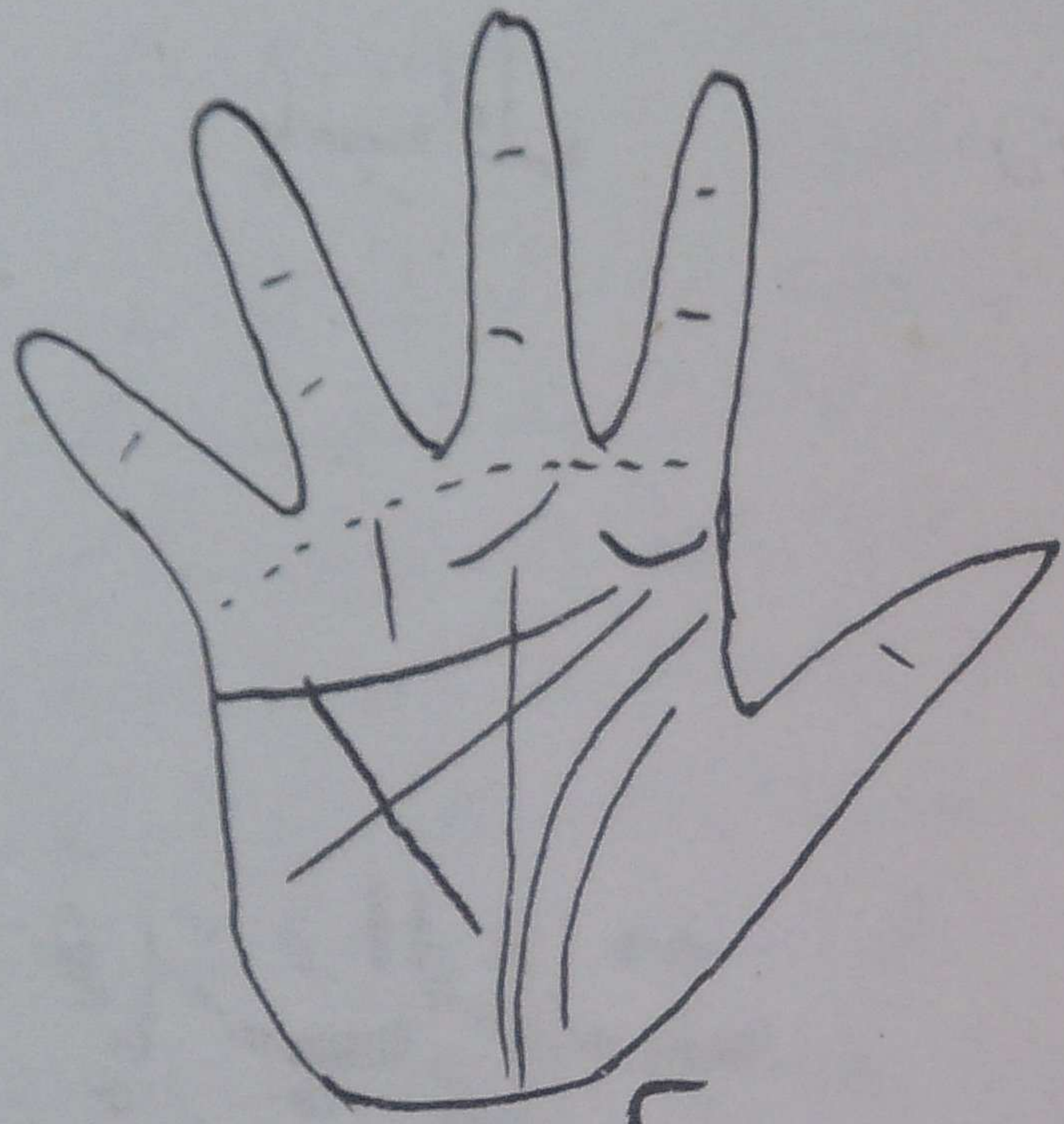
آج اس فن کی معتبر تصانیف جو میری نظر سے گزری ہیں وہ معدودے

چند ہیں۔ یہ کتب، رسائل خسرو شاہ، سماوی وصیل ودکوک ابن عراقی ہیں
ان کے علاوہ ابی عبداللہ مغربی کی شہرہ آفاق تصنیف **سحر العیون** کا
ایک حصہ اسی فن سے متعلق ہے میرے اس رسالے کا اکثر و بیشتر حصہ جو آپ
کے زیر مطالعہ ہے متذکرہ الصدر کتب ہی سے استفادہ کردہ ہے خاص
کر دکوک ابن عراقی سے میں نے کافی مطالب اخذ کئے ہیں کہ میرے نزدیک
اس علم پر اس سے بہتر کوئی کتاب نہیں ہے۔

علم ایک نہایت ہی پاکیزہ شے ہے یہ وہ طرۂ افتخار ہے جو آدمؑ خاکی
نژاد کو خالق ذوالجلال والاکرام سے تفویض ہوا اور وہ اس کی بدولت مسند
ملکوت پر معلم الملائکہ بن کر بیٹھے لیکن اسی علم کی بدولت ان سے قبل عزازیل
ملک الموت راندۂ درگاہ ہوا فرق صرف تعمیر و تخریب کا تھا۔ آدمؑ کا علم
تعمیری اور ابلیس کا علم تخریبی ہے زمانۂ حال کے جدید علم ایٹمیات کو ملاحظہ کریں
ایٹم کی قوت سے بڑے بڑے تعمیری منصوبے مستحکم ہو سکتے ہیں اور ایٹمی قوت
سے آن میں "ھیروشیما" جتنی بڑی انسانی بستی کی تخریب عمل میں
لائی جاسکتی ہے لہذا میری بھی یہی استدعا ہے کہ ریمیا کو آلۂ تعمیر بنایا جائے
گا نہ کہ آلۂ تخریب۔

علم را برتن زنی مارے بود
علم را بر دل زنی یارے بود

گنہگار:- شاہ زنجانی، منجم اعظم



مصباح الفراست

المشہور:- دنیا والوں کے ہاتھ

یہ کتاب حضرت منجم اعظم شاہ زنجانی مدظلہ العالی کی وہ شہرہ آفاق تصنیف
ہے جس نے دنیائے دست شناسی میں تازہ معلومات دے کر نئی راہیں
کھول دی ہیں اس کتاب سے ہر شخص کا ماضی مستقبل معلوم کیا جاسکتا ہے
شخصیت کا پتہ لگایا جاسکتا ہے۔

قیمت ۲۵ روپے

باب اوّل

عجائب البیوت

عجائب البیوت سے مراد وہ عجائب اور شعبدات ہیں جو سکونتی مکانات کے سلسلے میں دکھلائے جاتے ہیں یہ عجائبات قدیم حکمار طلسم بندی میں ترکیب دیا کرتے تھے دکوک ابن عراقی اور دو سحر العیون" اس ضمن میں مندرجہ ذیل عجائبات پیش کرتی ہیں۔

بیتُ الذّہب

بیت الذہب یعنی سونے کا مکان جو شخص اس مکان میں داخل ہو وہ اس کی تمام در و دیوار کو سونے کا دیکھےگا یہ عمل اکثر سلاطین چین و ہند کے ہاں رائج تھا اس مکان میں اس قدر چمک ہوتی ہے کہ دیکھنے

کہ دیکھنے والا پورے طور پر آنکھیں کھول کر اس کو دیکھ نہیں سکتا ترکیب اس کی یہ ہے:

ترکیب: بورہ ارمنی کو پانی میں بھگو دے اور انڈے کی زردی کھرل کرنی شروع کرے۔ اور جب وہ خشک ہونے لگے تو یہ پانی بورہ ارمنی کا اس میں ڈال دے یہاں تک کہ تین روز اسی طرح حل کی جائے پھر اس کو احتیاط سے رکھ دے اور تشیشا ذہبی جو نہایت عمدہ رنگ کی ہو اس کو خوب پیس کر سرکہ انگوری اور عرق کشیدہ لیموں اس پر اس قدر ڈالے کہ دو انگشت اس کے اوپر کھڑا ہو جائے اور ہر روز اس کو ہلا دیا کرے یہاں تک کہ جب یہ سرکہ سیاہ ہو جائے اس وقت اس کو نکال کر پھینک دے اور تازہ سرکہ اس میں ملائے اور جب یہ سرکہ بھی سیاہ ہو جائے تو اس کو دور کر کے دوسرا سرکہ ڈالے یہاں تک سرکہ سیاہ نہ ہو جب یہ حالت پیدا ہو تو اس دوا کو خشک کر کے خوب باریک پیسے اور شیشے کے برتن یا شیشی میں بھر کر گل حکمت کرے اور آتش معتدل میں ایک شب جلائے صبح کو جب سرد ہو جائے تو باہر نکالے اور غبار سے محفوظ رکھے پھر دو جز و یہ دوا، اور ایک جز ہڑتال طبقی جس کو پہلے پانی میں حل کر لیا گیا ہو ان سب کو انڈے کی سفیدی میں جس میں زعفران آمیختہ کر لی ہو حل کرے اور قدرے سریشم ماہی زعفران کے ساتھ حل کر کے اس دوا میں ملائے اور صاف مکان کی دیواروں پر اس محلول کو ملے پھر جب خشک ہو جائے۔ تو روغن چینی اس کے اوپر پھیرے۔

مکان میں اس قدر چمک پیدا ہوگی کہ کوئی آنکھ کھول کر نہ دیکھ سکے گا۔

بیت النّارض

یہ ایک ایسا مکان ہے کہ جو شخص اس کے اندر آئے ایک آتش افروختہ دیکھے اور جب دھوپ اس کے اوپر پڑے تو آگ کے شعلے اٹھتے ہوئے معلوم ہوں اور یہ عمل نہایت عجیب ہے۔

ترکیب:۔ سفیدی بغیر بجھی ہوئی (ان بجھا چونا) کو پیس کر نصف وزن اس کے صمغ سرو اور برابر اس کے حبۃ الخضراء اور ان دونوں کو پیس کر سفیدی میں ملائے اور خوب پیسے تاکہ اچھی طرح سے کل اجزاء آمیز ہو جائیں۔ پھر روغن زیت اس میں ملا کر مکان کی دیواروں پر اور چھت پر ملے اور خشک ہونے کے بعد قدرے روغن بلسان اس کے اوپر ملے۔ فی الحال مکان مثل آتش کے روشن ہوگا۔ اور دیکھنے والے حیرت کریں گے۔

بیتُ الشمس

یہ وہ مکان ہے جس میں رات کو سورج دکھائی دے ترکیب اس کی یہ ہے؛

ترکیب:۔ زردئ بیضۂ مرغ لے کر کورے آب خورے میں رکھے اور ہم وزن اس کے ہڑتال پیس کر اور خون انسانی ملا کر کل

اجزء کو دھوپ میں رکھے یہاں تک کہ اس میں کیڑے پیدا ہوں اس وقت ان کیڑوں کو بھی دوسرے برتن میں رکھے اور قدرے دوا مذکورۃ الصدر ان پر ڈالے یہ کیڑے اس کو کھائیں گے۔ اور جب وہ ختم ہو جائے گی تب یہ ایک دوسرے کو کھا کر سب سے آخر ایک کیڑا رہ جائے گا اس کو دھوپ میں خشک کرے پھر پیس کر ایک سفید شیشے کے گلاس پر طلا کرے پھر اس گلاس کو ایک طاق میں جس کی دیوار میں روزن ہو اس روزن کے مقابل رکھے اور قدرے ذراریح کی دھونی روشن کرے یہاں تک کہ اس کے دھوئیں سے تمام مکان تاریک ہو جائے اس وقت وہ جام مثل آفتاب کے روشن معلوم ہوگا اگر اس کیڑے کو لے کر اس کے ہموزن ذراریح اور اس سے تین حصہ زائد درخت سراج القطرب کی جڑ اور اس کے برابر بیروج القسم ان سب کو پیس کر خون حجام ملا کر سایہ میں خشک کر کے گولیاں بنائے پھر اندھیری رات میں ان گولیوں میں سے ایک گولی آگ پر روشن کرے عظیم مثل آفتاب کے پیدا ہوگی۔

بیت المدہش والموت

یہ وہ مکان ہے کہ جو شخص اس کے اندر داخل ہو وہ فوراً بے ہوش ہو جائے اور اگر ایک ساعت اس میں توقف کرے فوراً مر جائے، سلاطین واسطے مصلحت ملک کے یہ مکان بناتے تھے۔ ترکیب اس کی یہ ہے۔

ترکیب:۔ بیل کا خون اس کے کولہے کی رگ میں سے لے اور

انسان کی فصد کا خون اور گھوڑے کا سم ان سب چیزوں کو ایک چینی کے برتن میں ڈال کر ایک لکڑی سے حرکت دے تاکہ تمام اجزاء خوب مل جائیں پھر ان سب کے برابر شیر زنی اور نصف اس کے شہرم، ان دونوں کو خوب پیش کر پہلے اجزاء میں ملائیے اور مکان کی چھت اور دیواروں پر ملے اور اس کے بعد مکان کے اندر یہ دھونی روشن کرے۔

ذراریح ، قماشیر، میش برھمی ، جادشیر

پھر جب دھونی سے فارغ ہو تو مکان کو خوب اچھی طرح بند کر دے تاکہ دھواں کسی روزن سے مکان سے باہر نہ نکلے پھر تین روز کے بعد جو شخص اس مکان میں داخل ہوگا بے ہوش ہو جائے گا اور ایک ساعت کے بعد مر جائے گا اور اگر اس شخص کو ہوش میں لانا چاہیں تو اس مکان سے دور لے جا کر روغن بنفشہ اس کی ناک میں ڈالیں ہوش میں آجائے گا۔



باب (۲)

عجائب الفتائل

فتیلہ بتی کو کہتے ہیں فتیلوں کے عجائبات کا ذکر "سحر العیون" اور "سماوی وصیل" میں نہایت شرح و بسط کے ساتھ مذکور ہے آج بھی خراسان کے رؤسا کے ہاں شادی بیاہ کے مواقع پر ان شعبدات کو طبع کے لیے عمل میں لایا جاتا ہے۔

فتیلۃ الملک

یہ ایک بتی ہے جب اس کو روشن کرتے ہیں تو ایک شخص دوسرے

فرشتے کی صورت دیکھتا ہے ترکیب اس کی یہ ہے ۔

ترکیب: بیٹر کی آنکھ لے کر شیشے کے برتن میں خوب ملے کہ عرق اس کا نکل آتے اور اس عرق کو روغن زیت میں ملا کر سبز چراغ میں روئی کی بتی ڈال کر مجلس میں روشن کرے مجلس کے لوگ ایک دوسرے کو فرشتے کی صورت دیکھیں گے ۔

فتیلۃ الزنج

یہ ایسی بتی ہے کہ جب اس کو روشن کرتے ہیں تو اہل مجلس ایک دوسرے کو حبشی کی صورت ملاحظہ کرتے ہیں چہرہ سیاہ ، بال کھنگریالے ہونٹ طبر۔ ترکیب اس کی یہ ہے ۔

ترکیب: - سیاہ رنگ کے کپڑے کی بتی بنائے اور روغن زنبق خون کبوتر میں آمیختہ کر کے سیاہ چراغ میں روشن کرے ۔ صورت پیدا ہو گی ۔

فتیلۃ المسوخ

یہ وہ بتی ہے کہ اس کے روشن کرنے سے حاضرین مجلس کے چہرے مسخ و مکروہ معلوم ہوتے ہیں ترکیب یہ ہے ۔

ترکیب: سیاہ کتے کی دم کی ہڈی باریک پیسے اور اسی کتے کی چربی اس میں ملائے اور کپڑے کی بتی بنا کر اس دوا میں لطخ کرے اور سبز چراغ میں روغن زنبق بھر کے روشن کرے صورت متذکرہ الصدر ظاہر ہو گی ۔

فتیلۃ الحیات

اس بتی کو جب روشن کرتے ہیں ۔ حضار مجلس کو سانپ ہی سانپ لہراتے نظر آتے ہیں ترکیب اس کی یہ ہے

ترکیب: کالے سانپ کی چربی لیں ایک کپڑا آلودہ کر کے سانپ کی کینچلی اس کے اندر رکھ کر بتی بنائے اور روغن زنبق سبز یا پیلے چراغ میں ڈال کر روشن کرے متذکرہ الصدر صورت نظر آئے گی ۔

فتیلۃ العقارب

اس کے روشن کرنے سے بچھو بکثرت معلوم ہوتے ہیں اس کی ترکیب حسب ذیل ہے ۔

ترکیب: سانپ کی کینچلی اور بچھو کے ڈنگ اور چیونٹی کے

انڈے باہم ملا کر ایک بتی میں بٹے اور روغن چراغ میں ڈال کر روشن کرے اور روشن کرنے کے وقت دو بچھو اور قدرے چیونٹی کے انڈے آگ میں ڈال کر جلائے اور دھواں مکان سے باہر نہ نکلنے دے صورت متذکرہ پیدا ہو گی۔

فتیلۃ الطیور

اس بتی کو جس وقت روشن کرتے ہیں سبز چڑیا کثرت سے دکان میں اڑتی ہوئی معلوم ہوتی ہے مگر کوئی ان میں سے ہاتھ نہیں آتی ترکیب اسکی حسب ذیل ہے۔

ترکیب: سبز چڑیا کی دم اور اس کا خون اور پوست گردن مرغ ان سب کی بتی بنائے اور قدرے زنگار عراقی اس پر چھڑکے اور روغن لادلہ، چراغ میں ڈال کر روشن کرے۔ متذکرہ الصدر صورت پیدا ہو گی۔

فتیلۃ الرقص

یہ بتی عورتوں کے ساتھ مخصوص ہے جس عورت کی اس پر نظر پڑے گی نہایت فرحناک ہو گی اور ناچنے لگے گی اور چشم ابرو سے اشارہ کرے گی بلکہ غایئت فرحت سے قریب ہو گا کہ گر پڑے اور بے ہوش ہو جائے

ترکیب اس کی یہ ہے۔

ترکیب: ضربق ابیض کو پیس کر ایک کپڑے پر چھڑک کر اس کی بتی بنائے اور خرگوش کی مینگنیاں پیس کر روغن زنبق میں ملا کر اس بتی کے اندر رکھے اور روشن کرے جیسا کہ مذکور ہوا ظاہر ہو گا۔

نوعِ دیگر: اس بتی کو جب روشن کریں تو محفل میں جس قدر عورتیں ہوں گی سب اپنے کپڑے اتار کر ناچنے لگیں گی اور بالکل عقل و ہوش جاتا رہے گا اور عجیب لطیف پیدا ہو گا خرگوش اور مرغ اور سفید کبوتر کا خون لے کر ان میں خرگوشس کا خون حل کرے اور بتی بنا کر چراغ میں لادلا کے ساتھ روشن کرے متذکرہ صورت پیدا ہو گی۔

فتیلۃ العوج

اس کی تاثیر یہ ہے کہ اہل مجلس کے سر نیچے اور ٹانگیں اوپر معلوم ہوتی ہیں ترکیب اس کی یہ ہے۔

ترکیب: زعفران حدید اور برادۂ جدیدان دونوں کو ایک بتی میں بٹ کر لوہے کے چراغ میں روغن زیت کے ساتھ روشن کرے شکل مذکور ظاہر ہو گی۔

فتیلۃ الحمیر

اس کے روشن کرنے سے اہلِ مجلس کے چہرے گدھے کے چہرے معلوم ہوتے ہیں ۔ ترکیب اس کی یہ ہے ۔

ترکیب : کتان کے کپڑے کو گدھے کے کان کے میل سے تر کرے اور اسفیداج اور انڈے کی سفیدی ملا کر اس کپڑے کو خوب ملے پھر بتی بنا کر روغن زنبق بنا کر روغن زنبق کے ساتھ چراغ میں روشن کرے عجائبات متذکرہ الصدر ظاہر ہو ۔

فتیلۃ القطع

خاصیت اس کی یہ ہے کہ جب اس کو روشن کرتے ہیں تو حاضرین مجلس ایک دوسرے کو بے سر کا دیکھتے ہیں ۔ ترکیب یہ ہے ۔

ترکیب : زبد البحر اور گندھک زرد کو روغن زیت میں حل کرے پھر سبز مکھی کے سر بتی کے اندر رکھ کر دوا مذکور میں بتی کو آلودہ کرے اور روغن زیت صاف میں سفیدہ ملا کر روشن کرے صورت مذکورہ ظاہر ہو گی ۔

فتیلۃ الصفرۃ

اس بتی کو جب روشن کرتے ہیں تو حاضرین مجلس کا رنگ زرد معلوم ہوتا ہے گویا جسم ان کا فنا ہو کر محض روح رہ گئی ہے ۔ ترکیب اس کی یہ ہے ۔

ترکیب : عنزہ عراقیہ کو عرق مکو میں حل کرے اور اس کی بتی بنا کر روغن لاولہ میں روشن کرے اشکال اور ہیئات عجیبہ مشاہدہ ہوں گی ۔

فتیلۃ الکلاب

اس بتی کے روشن کرنے سے اہل مجلس کی صورت کتے کی معلوم ہوتی ہے ترکیب اس کی یہ ہے ۔

ترکیب : کتے اور بندر کی چربی اور ان دونوں کے کان کی میل ان سب اجزاء میں کپڑے کو تر کر کے بتی بنائے اور نئے چراغدان میں روغن زنبق کے ساتھ روشن کرے اہل محفل کے چہرے مثل گدھے بندر اور کتے معلوم ہوں گے ۔

فتیلۃ البحر

جب اس بتی کو روشن کرتے ہیں تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اہل مجلس جہاز میں بیٹھے ہوئے سفر دریا کر رہے ہیں اور باہر سے جو شخص اس مکان میں آئے گا وہ پاجامہ اوپر چڑھائے گا سمندر کی لہروں اور تلاطم کی امواج سے خوف کرے گا۔ ترکیب اس کی یہ ہے۔

ترکیب: ضرابق ایک اوقیہ اور ہم وزن اس کے بابونج دونوں ملا کر خوب پیستے یہاں تک کہ پیسنے ہی میں خشک ہو جائیں پھر زبد البحر اور شحم تمساح اور دلفین کی چربی میں ایک کپڑے کو تین بار تر کرے پھر اجزائے مذکورہ اس کے اندر بھر کر بتی بنائے اور دریائی جانوروں کی چربی چراغ میں ڈال کر روشن کرے اور روشن کرنے سے پہلے دوا مذکورہ کو دھونی بھی روشن کرے متذکرہ صورت پیدا ہوگی۔

فتیلۃ الجمل

یہ ایسی بتی ہے کہ اس کے روشن کرنے سے اہل مجلس کی صورت اونٹ کی معلوم ہوتی ہے اس عمل کی بناء ایک جانور پر ہے جس کا جسم سانپ کا اور سر مثل اونٹ کے ہوتا ہے اسے **تلموس** کہتے ہیں۔ اس جانور پر اس کا دارومدار ہے ترکیب اس کی یہ ہے۔

ترکیب: تلموس کی چربی پگھلا کر کپڑے کو اس میں آلودہ کریں اور سبز رنگ کے نئے چراغ میں روشن کریں حاضرین مجلس کی صورت اونٹ کی سی معلوم ہوگی۔

فتیلۃ السفن

اس بتی کے روشن کرنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اہل مجلس کشتی میں بیٹھے ہوئے ہیں اور کشتی دریا میں چل رہی ہے ترکیب اس کی یہ ہے

ترکیب: تخم کشف و بورہ ارمنی ان دونوں کو خوب کوٹ کر باہم آمیز کرے اور کتان کے کپڑے کی بتی بنا کر یہ اجزاء اس کے اندر بھرے اور روغن لادلا کے ساتھ روشن کرے صورت مذکورہ ظاہر ہوگی۔

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ

(الرحمٰن)

آپکی تاریخ ولادت

قیمت ۲۵ روپے

مصنفہ

منجم اعظم الحاج سید ناظر حسینؒ شاہ زنجانی

مکتبہ آئینہ قسمت
کاشانہ زنجانی
۱۲۵۔ ڈی گلبرگ ۲
لاہور ۵۴۶۶۰

باب ۳

عجائب الخواتیم

خاتم یعنی انگوٹھی انسان کا وہ زیور ہے جسے بنی نوع انسان کی ہر دو اصناف یعنی ذکور و اناث دونوں پہنتے ہیں انگوٹھی خوبصورت سے خوبصورت اور سادہ سے سادہ بھی ہو سکتی ہے انگوٹھی کی تاریخ کی تحقیق کریں تو یہ ہمیں صبح تہذیب کے قریب مصریوں۔ چینیوں، کالدیوں اور ہندوؤں سب کے ہاتھوں میں ملے گی مصری تو اس کا بہترین مصرف یعنی اسے مہر کے طور پر استعمال کرنا بھی جانتے تھے علوم مخفی میں انگوٹھی کو خاص اہمیت حاصل ہے اور الہ دین چراغ کے قبیل کے جتنے بھی مشرقی

رومان میں انگوٹھی ان میں ایک خاص رول ادا کرتی نظر آتی ہے۔ علم ریمیا میں بھی اسے خاص الخاص اہمیت حاصل ہے صاحب دکوک نے انگوٹھی کے شعبدوں پر ایک الگ باب لکھا ہے ان میں سے اکثر کی نمائش نہایت مشکل ہے کیونکہ ان میں استعمال ہونے والی کیمیاوی ادویہ کا فی زمانہ ملنا نہایت مشکل ہے لہذا میسر آسکنے والے کیمیاوی اجزار کی رعائت سے چند شعبدے پیش کیے جاتے ہیں۔

خاتم الماء

یہ ایک انگوٹھی ہوتی ہے جو وزنی ہونے کے باوجود پانی میں تیرتی ہے دکوک ابن عراقی میں اس کی ترکیب یوں تحریر ہے۔

انگوٹھی کا وزن ڈیڑھ دانگ سے زیادہ نہ ہونا چاہیئے اور اس کے اندر سندر رس بھر دیا جائے یہ انگوٹھی پانی میں نہیں ڈوبے گی۔

اس قسم کی ایک انگوٹھی اور بھی ہوتی ہے جسے اگر پانی میں رکھا جائے تو وہ اچھل کر باہر جا گرپڑتی ہے اس کی ترکیب ایک آلہ کے ذریعے بیان کی گئی ہے جو واٹر پمپ کی وضع کا ہوتا ہے عقل حیران ہوتی ہے کہ دکوک کا زمانہ جو پندرھویں صدی عیسوی بیان کیا جاتا ہے ایسے ایسے مسلمان سائینسدان رکھتا تھا جو عہد حاضر کے جرمن۔ امریکی یا انگریز سائنسدانوں سے کسی طرح بھی کم نہ تھے۔

خاتم النّار

اس انگوٹھی کو جب آگ پر رکھیں گے تو وہ اچھل کر باہر گر پڑے گی اس کی ترکیب شمالی افریقہ کے شہرہ آفاق مسلمان سائنسدان ابی عبداللہ مغربی نے اپنی تصنیف سحر العیون میں یوں لکھی ہے۔

نہایت خفیف وزن کی انگوٹھی اس طرح بنایئں کہ وہ اندر سے خالی ہو اس کے بعد اس کے جوف میں پارہ بھر دیں اور جوف کو مضبوط ٹانکہ سے بند کر دیں اس انگوٹھی کو آگ پر رکھیں تو وہ فوراً کود کر باہر آپڑے گی۔

خاتم الحمام

اس انگوٹھی کو جب حمام یا گرم زمین پر رکھیں تو اچھلتی پھرے گی اور عجیب معلوم ہوگی اپنے سفر بلاد اسلامیہ حج و زیارت ١٩٥١ء میں میں نے اس انگوٹھی کا تماشہ خود اپنی آنکھوں سے بغداد کے ایک حمام میں کیا اس کی ترکیب بعینہ وہی ہے جو خاتم النار کی ہے اہل بغداد دیکھ کر تعجب کا اظہار کرتے تھے

سحر اسود

سحر اسود

مصنفہ : حضرت منجم اعظم قبلہ رح

کالے جادو پر اس سے بہتر آج تک کوئی کتاب نہیں لکھی گئی دنیا کی ایک درجن سے زائد قوموں کے کالے جادو کے اجمال و تفصیل پر مشتمل ہے یہ حب و بغض اور تسخیرات کے سریع الاثر سفلی عملیات کا بیش بہا خزانہ ہے۔

قیمت :- ۲۰ روپے

مینجر مکتبہ آئینہ قسمت

(۷)

باب

عجائب القناتی

تینتہ باریک شیشے کے قمقمے کو کہتے ہیں اس کے موجد دمشقی عرب تھے بلکہ کہا جاتا ہے کہ سب سے پہلے خالد بن یزید نے اسے ایجاد کیا قرون وسطیٰ میں یورپین ممالک میں استعمال ہونے والے لیمپ اسی کی ترقی یافتہ صورت تھے گویا جہاں اسلام نے یورپ کو علم و عرفان کی روشنی بخشی وہیں افرنگی سیرخانوں کو روشن کرنے کے لیے لیمپ بھی بہم پہنچائے قناتی قنلیۃ کی جمع ہے۔ ان سے متعلق شعبدے حسب ذیل ہیں۔

قنينة الاشفال

یہ وہ شیشہ ہے جس کا سر مثل شمع روشن ہوتا ہے اس شعبدے کی ترکیب سماوی وصیل میں یوں تحریر ہے۔

زنجفر کو روغن زیت میں قدرے درس ڈال کر آگ پر جوش دیں یہاں تک کہ دھواں اس سے پیدا ہو پھر جو چیز کہ تھوڑی سی آگ سے مناسبت رکھتی ہو وہ اس دھواں سے لگائیں فوراً روشن ہو گی اور بہت دیر تک منور رہے گی۔

قنينة الضوء

یہ وہ شیشہ ہے جو رات کو روشن معلوم ہوتا ہے اس کی ترکیب حکیم ناصر خسرو اپنے شہرہ آفاق تحریرات رسائل خسرو شاہ میں یوں بیان کرتے ہیں۔ ایک بہت شفاف شیشے میں قدرے سرکہ ڈال کر اس پر تھوڑی سی گندھک چھڑک دیں روشنی عظیم اس سے پیدا ہوگی شیشہ کا سر ذرا تنگ ہونا لازم ہے یہ شعبدہ اندھیری رات میں نہایت پر بہار معلوم ہوتا ہے راقم الحروف نے اسے خود تجربہ کیا خدا حکیم مرحوم کی قبر کو ٹھنڈا کرے حرف بحرف درست اور صحیح پایا۔

قنينة الغلى

یہ ایک شیشہ ہوتا ہے جو بغیر آگ کے جوش مارتا ہے دکوک میں اس کی ترکیب بغداد کا مشہور ماہر ریمیا ابن عراقی یوں تحریر کرتا ہے

ایک لمبی گردن کا شیشہ لے کر اس میں قدرے سرکہ انگوری ڈالیں اور اوپر سے تھوڑا سا بورۂ ارمنی بھی اسی شیشہ میں ڈال دیں شیشہ میں خود بخود جوش پیدا ہوگا اور اگر اس شیشہ کو برف پر رکھ دیں تو جوش اس کا اور بھی زیادہ ہوگا۔

قنينة الحفظ

یہ ایک ایسا شیشہ ہوتا ہے کہ اگر اس کو کسی اونچی جگہ سے نیچے پھینکے تو نہ ٹوٹے گا اس کی ترکیب رسائل خسرو شاہ میں یوں تحریر ہے۔

ایک شیشہ میں کبوتر کے پر باریک کر کے خوب ٹھونس کر بھر دیں پھر اس شیشہ کو اونچی جگہ سے کسی نشیبی مقام پر پھینکیں محفوظ اور ثابت رہیگا شیشہ کا پیندا موٹا ہونا چاہیئے اور صرف شیشہ کے گلے میں کبوتر کے پر بھرنے لازم ہیں

میں نے ہر دو ترکیبیں آزمائی ہیں اور دونوں کو حرف بحرف کامیاب پایا ہے

باب (۵)

عجائب التماثیل

تمثال عربی زبان میں مورت کو کہتے ہیں یہ مورت بالعموم انسانی ہوتی ہے انسانی مورت کو قدیم وجدید تہذیبوں کے فنون طلسمات میں دخل عظیم حاصل ہے سحر اسود کے اکثر عملیات میں انسانی مورت سے کام لیا جاتا ہے اس سے متعلق چیدہ چیدہ ریمیائی شعبدات جن کا ذکر دکوک ابن عراقی وسماوی وصیل میں تحریر ہے درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

تمثال النار

یہ ایک لکڑی کی مورت ہوتی ہے اور جس لکڑی سے بنائی جاتی ہے

وہ آگ سے متانس ہوتی ہے ترکیب اس کی یہ ہے۔

قدرے عربی سمک اور قدرے شب یمانی کو باہمد گر ملا کر عصارۂ عوسج میں حل کریں اور تھوڑا سا گائے کا پتہ اس میں حل کر کے اس کے اوپر سرکۂ انگوری ڈال دیں اس مرکب کو لکڑی پر ملیں اس لکڑی کو جب آگ میں ڈالیں گے تو مطلقاً نہ جلے گی اور تعجب معلوم ہوگا۔

تمثال الذباب

یہ ایک تمثال ہوتی ہے جب اس کو دستر خوان پر رکھیں تو مکھیاں اس دستر خوان پر نہ آئیں گی ترکیب اس کی یہ ہے۔

کندش زرہ یا سرخ جس کی بدبو تیز ہو اس کو خوب باریک پیس کر بصل الفار کے عرق میں آمیز کریں اور اپنے ہاتھوں پر روغن شلجم مل کر اس دوا سے ایک تمثال بنائیں جس کے ہاتھ میں ایک مگس ران ہو پھر اس کے بعد سراب تبری ۵ درم اور جعدہ بری نیم درہم اور دھتورہ دو دانگ، ان سب کو پیس کر عرق بصل الفار میں ملائیں اور اس تمثال کے اوپر طلا کر دیں؛

خشک ہونے پر تمثال کو دستر خوان پر رکھیں جس دستر خوان پر یہ تمثال ہوگی مکھیاں اس کے قریب بھی نہ پھٹکیں گی۔

تمثال الظہور والخفاء

یہ دو تمثالیں ہوتی ہیں ایک ظاہر دوسری مخفی یہ تماشہ نہایت یلج ہے اور ترکیب اس کی رسائل خسرو شاہ میں یوں تحریر ہے۔

دو مثالیں جانوران آبی مثل بطخ یا مینڈک کے موم سے بنائیں۔ اور پانی ایک طشت میں بھر کے دونوں تمثالیں اس کے اندر ڈالیں ان میں سے ایک تمثال پانی کے اندر ڈوب جائے گی اور دوسری پانی کے اوپر تیرے گی پھر ایک ساعت کے بعد اس تمثال کو جو پانی کے اندر ہے خطاب کر کے کہیے:

"باہر آجا" وہ فوراً باہر آجائے گی اور یہ تمثال جو پانی کے اوپر ہے اندر چلی جائے گی اس کے لیے ایک تمثال کے پیٹ میں نمک بھر دیں اور دوسری کے پیٹ کے اندر طلعت بحوق بھر دیں اور دونوں کو پانی میں ڈال دیں جس تمثال میں نمک ہوگا وہ بہ سبب بھاری ہونے کے اول پانی میں ڈوب جائے گی مگر جب نمک گھل جائے گا تو وہ تمثال اوپر آجائے گی اور جس تمثال میں طلعت یا رُئی بھری ہوگی وہ تھوڑی دیر بعد پانی میں بھیگ کر وزنی ہو جائے گی اور اس طرح سے پانی میں ڈوب جائے ان دونوں کے ظہور وخفا کا اندازہ تجربہ سے بخوبی ہو جائے گا۔

تمثال الاتقاد والاطفاء

یہ بھی دو تمثالیں ہوتی ہیں جب چراغ کو روشن کر کے اس کے سامنے لایا جاتا ہے تو چراغ کی روشنی جاتی رہتی ہے اور جب دوسری کے سامنے لاتے ہیں تو چراغ کی روشنی زیادہ ہو جاتی ہے۔ ترکیب اس کی ابن عراقی نے دکوک میں تحریر کی ہے۔

دو تمثالیں دو مرغوں کی بنائیں ایک کی چونچ میں نوشادر اور دوسرے کی چونچ میں گندھک لگا دیں تمثالوں کے متعلق اختیار ہے جس شے کی مرضی ہو بنائیں مٹی کی لکڑی کی یا فلزات کی سماوی وصیل نے اسی شعبدہ کے متعلق جو تفصیلات بیان کی وہ یہ ہیں کہ:۔

ایک مرغ کی چونچ میں گندھک سائیڈ روغن بلسان میں ملا کر لگائیں اور دوسرے مرغ کی چونچ میں کافور ریالی اور نمک ملنی لگائیں شعبدہ نہایت کامیابی سے ظاہر ہوگا۔

(٦١)

باب

عجائب السّراج

سراج عربی زبان میں چراغ کو کہتے ہیں بلکہ چراغ لفظ فارسی عربی لفظ سراج ہی سے مشتق ہے اس عمل کو علمائے صرف نحو تفریط کہتے ہیں۔

علوم مخفی میں چراغ کو عظیم اہمیت حاصل ہے علوم کلہ سرکیمیا، لیمیا، ہیمیا سیمیا، ریمیا پانچوں میں اس سے بڑے بڑے اعمال میں کام لیا جاتا ہے علم ریمیا کے ضمن میں چراغ سے منسوب شعبدات کا ذکر دکوک ابن عراقی اور سماوی وصیل نے شرح وبط سے کیا ہے ان میں سے چند ایک شعبدات حسب ذیل ہیں

سراج الماء

یہ وہ چراغ ہے جو پانی سے روشن ہوتا ہے اور دیکھنے والوں کو ایک

تعجب میں ڈال دیتا ہے کہ آگ کی ترکیب پانی سے ہو رہی ہے اس چراغ کو حسب ذیل طریقہ سے روشن کیا جاتا ہے۔

گائے کی انتڑی کو روغن سمندروس میں تر کر کے بتی بنا لیں اور چراغ میں رکھ کر تیل ڈالیں اور بہت سا پانی اس چراغ میں ڈال دیں اس کے بعد چراغ کو ہرگز ہرگز کسی قسم کا کوئی نقصان نہ دے گا۔

سراج الحرب

یہ وہ چراغ ہوتے ہیں جب ان کو روشن کیا جاتا ہے تو وہ دونوں چراغ آپس میں لڑتے ہیں ترکیب اس کی یہ ہے۔

دو بتیاں حریر سفید کی بنائیں ایک کو بکری کی چربی میں آلودہ کریں اور دوسری کو بھیڑیئے کی چربی میں آمیختہ کر کے علیحدہ علیحدہ دو چراغوں میں روشن کریں اور ان کو قریب کر کے رکھ دیں دونوں چراغ آپس میں خوب لڑیں گے اور دیکھنے والوں کو حیرت ہوگی۔

صاحب سحر العیون رقمطراز ہیں کہ؛

ایک بتی بز نر کی چربی میں آلودہ کریں اور دوسری مرغ کی چربی میں ! تو بھی یہی صورت پیدا ہوگی۔

سراجُ الصلح

یہ دو چراغ نہایت عجیب و غریب ہوتے ہیں جب ان کو روشن کیا جاتا ہے تو ہر ایک چراغ کا شعلہ قصد کرتا ہے کہ دوسرے چراغ کے شعلے سے مل جائے ترکیب ان چراغوں کے روشن کرنے کی یہ ہے ۔

دو منہ کا چراغ لے کر اس میں ایک بتی بکری کی چربی سے آلودہ کر کے ڈالیں اور دوسری شیر کی چربی سے آلودہ کر کے رکھیں اور روغن زنبق یا روغن گل کے ساتھ اس کو روشن کریں ۔

سراجُ الوجہین

یہ ایسا چراغ ہوتا ہے کہ جس مجلس میں روشن کیا جائے اہل مجلس کو اس کی روشنی نظر نہ آئے گی ۔ اور جو لوگ مجلس سے باہر اور چراغ سے دور ہوں گے ان کو اس کا نور معلوم ہوگا ترکیب اس کی یہ ہے ۔

گھڑیال جانور دریائی کی چربی میں بتی کو تر کر کے قدرے زنجار سیاہ اس کے اوپر چھڑکیں اور چراغ میں نفط ڈال کر روشن کریں

سراجُ الضفدع

اس چراغ کو جب پانی کے کنارے روشن کرتے ہیں تو جس قدر مینڈک اس پانی میں آواز کرتے ہونگے سب ایک دم خاموش ہو جائیں گے ۔ ترکیب

اس کی یہ ہے ۔

مگر مچھ کی چربی اور مینڈک کی چربی دونوں کو جدا جدا پگھلا کر آمیز کریں اور قدرے عرق لہسن اس میں اضافہ کر کے تمام روز روغن زیت اس میں آگ پر ڈالتے رہیں تاکہ تمام اجزار خوب مل جائیں پھر کتان کی بتی بنا کر اس میں تر کریں اور تانبے کے چراغ میں روشن کریں اور پانی کے کنارے رکھ دیں جس مینڈک کی نظر اس پر پڑے گی خاموش ہو جائے گا اور جب تک چراغ روشن رہے گا آواز نہ کرے گا ۔

سراج الید

یہ ایسا چراغ ہوتا ہے جس کا خاموش کرنا اور روشن کرنا عامل کے ہاتھ میں ہوتا ہے وہ جب اپنے ہاتھ کھول کر چراغ کے سامنے لے جائے گا چراغ خاموش ہو جائے گا اور ہاتھ دور کرے گا چراغ روشن ہو جائے گا ۔ ترکیب اس کی یہ ہے ۔

زبد البحر کو آب کافور میں حل کریں اور قدرے طلق محلول اس میں ملا کر ہاتھوں پر مل لیں پھر جب یہ ہاتھ چراغ کے آگے لے جائیں گے تو چراغ کا لو نہ بجھ جائے گا اور جب ہاتھ ہٹا لیں گے تو چراغ روشن ہو جائے گا ۔

سراج النصاری

حکیم ناصر خسرو اپنے شہرہ آفاق رسائل میں رقمطراز ہیں ، کہ یہ عمل

شعبدات اہل فرنگ میں سے ہے اس لیے اسے سراج النصاریٰ کہتے ہیں۔
ترکیب اس شعبدہ کی یہ ہے۔

گندھک کو روغن بلسان میں ملا کر ایک لمبے تاگے کو اس میں رنگ لیں پھر اس شتابے کو تمام چراغوں کی لو میں باندھ لیں اور اس کے ذریعے سے تمام چراغ آن کی آن میں روشن ہو جائیں گے۔

سماوی وصیل میں اس کی ایک ترکیب اور بھی تحریر ہے قسط سحوق کو ایک کپڑے میں لپیٹ کر بتی بنالیں اور چراغ میں روشن کریں پھر اس چراغ کے اوپر ہاتھ بھر کے فاصلہ پر دوسرا چراغ رکھیں اور اس طرح ہاتھ ہاتھ کے فاصلہ پر چراغ رکھتے چلے جائیں چراغ خود بخود روشن ہوتے چلے جائیں گے۔

سراجُ الصوت

یہ شعبدے کا شعبدہ اور مضحکہ ہے اور جب اس کو روشن کر کے کسی شخص کے ہاتھ میں دیں تو عجیب و غریب آوازیں اس سے سرزد ہوں گی جن سے تمام سننے والے ہنسیں گے ترکیب اس کی یہ ہے۔

بیض النمل کو پیس کر روغن ارنڈ میں ملالیں اور بتی کو اس محلول میں تر کر کے روغن زنبق چراغ میں ڈال کر روشن کریں

شمعۃ الخشب

یہ لکڑی کی شمع ہوتی ہے اس شمع کے جلانے کی ترکیب یہ ہے۔
ایک نرم اور خوشبودار لکڑی کو تراش کے شکل شمع بنالیں اور پھر اسے روغن نفط سفید میں اسے بھگولیں بعدہٗ قدرے سندروس پیس کر قطران میں ملالیں اور اس لکڑی پر ملیں اور پھر اس کو روشن کر لیں یہ شکل شمع روشن ہوگی۔

شمعۃ الذہب

اس شمع کو جب روشن کرتے ہیں تو مکان مطلاء و مذہب معلوم ہوتا ہے اور نگاہ اس پر نہیں ٹھہرتی اس کی ترکیب یہ ہے
طلق ذہبی، سندروس زرد اور جندان سب کو ہم وزن لے کر خوب باریک پیس کر چھان لیں اور موم یا چربی ملا کر شمع بنالیں اس شمع کے بیچ زرد رنگ کا تاگا ڈال کر روشن کریں اور مکان کے دروازے بند کر کے گندھک مصطگی اور عود کے مرکب کی دھونی جلائیں در و دیوار مطلا و مذہب دکھائی دیں گے۔

شمعۃ الجمد

اسے برفانی چراغ بھی کہتے ہیں پہاڑی مقامات پر یہ شعبدہ نہایت

کامیاب رہتا ہے اس کی ترکیب یہ ہے ۔

برف کی شمع بنا کر قدرے کافور اس پر رکھ دیں اور کافور کو روشن کریں ایسا معلوم ہوگا کہ برف کی شمع جل رہی ہے



مفاتح الغیب

اردو ایڈیشن

حضور سیدنا صادق آل محمدؑ علیہ السلام کی تصنیف خزانہ غیب کی کلید ہے اس فالنامہ کے جوابات منجانب امام عالی مقام ہوتے ہیں ۔ محمود غزنویؒ نے اس معجزنما فالنامہ کے احکام پر سومنات کے بتکدہ کو نور بت شکنی سے منور کیا تھا۔ تحقیق نگینہ کا ایک محیر العقول جعفری طریقہ اس پر مستزاد ہے

طباعت عکسی

ھدیہ ۲۰ روپے

مینجر مکتبہ آئینہ قسمت :

(۷)

باب

عجائب الادخنہ

ادخنہ جمع ہے دخنہ کی۔ دخنہ کو ہماری زبان میں دھونی کہتے ہیں دھونی کو عملیات کی دنیا میں بڑی اہمیت حاصل ہے بالعموم دفع سحر اور تسخیر وجنہ میں اس شے کو استعمال میں لایا جاتا ہے دھونی ایسی ہونی چاہیئے کہ اس سے صرف دھواں اٹھے شعلہ بلند نہ ہو لہذا اس امر کے لیے جب دھونی کو تیار کیا جائے تو خاص احتیاط کرنی واجب ہے یعنی دھونی کو صرف سلگایا جائے بھڑکایا نہ جائے۔

دکوک ابن عراقی سماوی وصیل اور سحر العیون میں جن دھونیوں کا ذکر تحریر ہے درج ذیل ہیں۔

دخنۃ الجامع

اس دھونی کی تاثیر یہ ہے کہ جب اس کو کسی مکان کے دروازہ میں سلگایا جائے تو اہل خانہ ایک دوسرے کو نہایت بزرگ اور جسیم دیکھیں گے۔ مثل ہاتھی وغیرہ جانوروں کے، ترکیب اس کی یہ ہے۔

گھڑیال اور ہاتھی کی چربی اور کانچ کو خوب باریک پیس کر ان چربیوں میں ملائے اور چنے کے برابر گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کرے اور بوقت حاجت آگ پر سلگائے جس مکان میں انہیں سلگایا جائے اس کے تمام دروازے بند کر دیئے جائیں تاکہ دھواں باہر نہ نکل سکے ہر شخص دوسرے کو نہایت بڑا اور بزرگ دیکھے گا اور خوف کرے گا۔

دخنۃ التماثیل

جب اس دھونی کو سلگاتے ہیں تو عجیب عجیب خوبصورت تماثیل نظر آتی ہیں جن سے دیکھنے والے متعجب ہوتے ہیں ترکیب اس کی یہ ہے۔

گھڑیال کی چربی اور زنجار و لاجورد و مشک ان تینوں اجزاء کو ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور سایہ میں خشک کر کے سلگائیں

دخلتہ الاخبار

جب کسی پوشیدہ بات کا معلوم کرنا مطلوب ہو تو اس دھونی کو سلگانا چاہیئے اور دھونی سلگا کر سو رہیں خواب میں تمام پوشیدہ کیفیات ظاہر ہو جائیں گی ترکیب اس کی یہ ہے۔

گدھے کا خون خشک کریں اور میعۂ سائلہ اور بھیڑیئے کی چربی ان سب اجزار کو ہم وزن لے کر آپس میں خوب آمیز کر لیں اور رات کو خلوت کے مکان میں سلگا کر سو رہیں ذہن میں جس پوشیدہ امر کا خیال رکھیں گے اس کو خواب میں عیاں پائیں گے۔

ابن عراقی تحریر کرتا ہے کہ اس عمل کے ذریعہ متعدد بار دفینوں کا پتہ لگایا گیا ہے۔

دخنتہ الفارہ

یہ دھونی چوہوں کے دور کرنے کے واسطے نہایت مفید ہے ترکیب اس کی یہ ہے۔

کرمہ بیضا۔ نامی بوٹی کا عرق نکالیں قدر بصل الفار سہاگہ اور سرخ لوبیا لیں ان سب کو جدا جدا کوٹ پیس کر عرق متذکرہ الصدر میں آمیز کریں اور گولیاں بنا لیں ان گولیوں کو سایہ میں خشک کریں ان میں سے ایک گولی کو آگ پر سلگائیں گے تو گھر کے

تمام چوہے ایک جگہ اکٹھے ہو جائیں گے جنہیں آپ حسب منشا دور کر سکتے ہیں۔

دخنتہ البحر

اس دھونی کو جہاں روشن کریں گے وہاں لوگوں کو ایسا معلوم ہوگا کہ گویا دریا میں بیٹھے ہیں اور بڑے بڑے مگرمچھ نکل کر ان پر حملہ کرتے ہیں ترکیب اس دھونی کی یہ ہے۔

اذخر ایک روقیہ، عرق بابونہ دو درم۔ فرفیون تین درم حسب الفرصا پانچ درم، زبد البحر نیم درم مگرمچھ کی چربی دس درم گھڑیال کی چربی دس درم ان کل ادویہ کو کوٹ کر چوبیوں میں ملا لیں اور گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر لیں پھر پرانی کشتی کا تختہ جلا کر اس کے کوئلوں پر ان گولیوں کو سلگائیں ایسا معلوم ہوگا کہ اہل مجلس سفر کر رہے ہیں۔

دخنتہ الجن

یہ دھونی اعمال تسخیرات کے مناسب ہے لیکن سماوی وصیل اور صاحب رسائل نے اسے اعمال ریمیا میں تحریر کیا ہے لہذا اس باب میں اس کا ذکر کیا جاتا ہے اس دھونی کو بوقت شب کسی ویران مکان میں آبادی سے دور روشن کرنا چاہیئے اس کی تاثیر سے اس جگہ کے جنات جمع ہو جائیں گے۔

اور عامل جو بھی کہے گا وہ بجا لائیں گے عامل کو ان سے خوف نہ کرنا چاہیے کیوں کہ وہ کچھ اذیت نہ پہنچائیں گے بلکہ اس کی حاجات پوری کریں گے ترکیب اس کی یہ ہے۔

سفید کبوتر کا خون اور زریا لبہ اور بھیڑیئے کی چربی اور قصب الذیرہ یعنی چرائیتہ ان سب کو جدا جدا پیس کر ملا لیں تاکہ سب ایک جز ہو جائیں پھر اس مرکب کو آگ پر سلگائیں جنات حاضر ہوں گے ان سے اپنی حاجت بیان کریں وہ اس کو پورا کریں گے مگر لازم ہے کہ اس عمل سے ایک ہفتہ قبل روزہ رکھیں اور ترک حیوانات کریں۔

دخنۃ النوم

اس دخنہ کو سلگانے سے تمام اہل مجلس سو جاتے ہیں اس کے تیار کرنے کی ترکیب یہ ہے۔

بذر حق، تخم گل لالہ، تخم بھنگ، چند بید ستر، تخم دھتورہ، فرفیون، ضمغ التوت، افیون مصری ان سب کو کوٹ پیس کر عرق برگ چنبیلی میں بھگو لیں اور ایک برتن میں بند کر کے ایک ہفتہ گھوڑے کی لید میں دفن رکھیں دوسرے دن لید کا تبدیل کرنا لازم ہے بعد ازاں نکال کر خشک کر لیں اور جب کسی کو بے ہوش کرنا مطلوب ہو ایک مثقال یہ دوا، ایک مثقال مرزنجوش

د عود کے ساتھ آگ پر سلگائیں مگر لازم ہے کہ اپنے ناک میں روغن بنفشہ میں روئی تر کر کے رکھ لیں تاکہ خود بے ہوش نہ ہو جائیں۔

دخنۃ الملک

اس دھونی کی خاصیت یہ ہے کہ ایک شخص اپنے مکان میں تنہا بیٹھ جائے باہر سے جو لوگ مکان میں آئیں گے ان کو ایسا معلوم ہو گا کہ آسمان سے فرشتے نازل ہو رہے ہیں اس شخص پر ان کا اعتقاد ہو گا اور اسے بزرگ کامل سمجھیں گے اس کی ترکیب یہ ہے

ہُدہُد کا دل اور سر لے کر اور ان کو خوب کوٹ کر خون ہُدہُد خون قصد میں آمیز کر لیں یہاں تک کہ یہ سب مثل مرہم کے ہو جائیں پھر ان کی چنے کے برابر گولیاں بنا لیں اور عود، لوبان کے ساتھ آگ پر سلگائیں جو شخص اس کے دھوئیں کو بلند ہوتے دیکھے گا سمجھے گا کہ آسمان سے فرشتے نازل ہو رہے ہیں۔

⁂ ⁂ ⁂

باب (۸)

عجائب الاقدح

قدح پیالے کو کہتے ہیں اقداح قدح کی جمع ہے آپ نے بارہا مداریوں کو پیالوں کے کرتب دکھاتے ہوتے دیکھا ہوگا پیالہ کو علم ریمیا میں بڑی اہمیت حاصل ہے اکثر شعبدات میں پیالے استعمال ہوتے ہیں دکوک میں حسب ذیل چند پیالوں کے شعبدات بیان کیے گئے جن کو برائے استفادہ شائقین علوم مخفی درج کیا جاتا ہے۔

قدح اللعب

یہ ایک بڑا سا پیالہ ہوتا ہے جس میں پانی بھر کے دو تمثالیں بطخ کی ڈال دیں تو وہ دونوں آپس میں کھیلیں گی کبھی پانی کے اوپر آئیں گے اور کبھی نیچے جائیں گی۔ اور جب ان کو نکال کر پھر ڈالیں گے یہ پھر کھیلنے لگے گیں اس کی ترکیب یہ ہے۔

سرکہ سفید جو کہ بالکل پانی کی صورت ہو اس کو پیالے میں بھرنا چاہیئے اور دو صورتیں شترمرغ کے انڈے کے چھلکے سے بنا کر اس کے اندر ڈالیں وہ دونوں حرکت کرتی ہوئی پھریں گی اور خوب تماشا ہوگا۔

قدح الخلود

اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایک پیالہ میں شبنم بھریں اور دوسرے میں پانی پھر سورج کے مقابل دھوپ میں پیالہ کو رکھ کر شبنم اس کے اوپر ڈالیں لوگوں کو یہ معلوم ہو گا کہ اس دوسرے پیالہ کا پانی بھی اس ایک ہی پیالہ میں سما گیا ہے حالانکہ شبنم دھوپ کے اثر سے اڑ جائے گی صاحب دکوک اس شعبدہ کے متعلق تحریر کرتا ہے۔

میں نے یہ شعبدہ سلطان اتابک سعد زنگی کے محل میں دکھایا حضور بیگم نے اس شعبدہ کو نہایت پسند کیا ہے اور مجھے شبنم نامی لونڈی بخش دی اور مذاق فرمایا کہ تم نے شبنم کو انسانی شکل بخش دی لہذا یہ تمہاری شبنم تم ہی کو مبارک ہو۔"

قدح الفصل

یہ بھی دو پیالے ہوتے ہیں جو دور دور رکھے ہوتے ہیں ان میں سے ایک پیالہ منتقل کیا جاتا ہے ترکیب اس شعبدہ کی مندرجہ ذیل ہے۔

ایک پیالہ میں پانی لے کر اس میں دودھ یا شراب ملائیں پھر روئی کی بتی بنا کر اسے پانی میں تر کر لیں ایک سرا اس بتی کا محلول والی پیالی میں ڈال دیں اور دوسرا سرا دوسری خالی پیالی میں رکھ دیں اس بتی کے ذریعہ بھری ہوئی پیالی کا محلول خالی پیالی میں آ جائے گا۔

قدح الجمد

اس پیالہ میں پانی بھر کر رکھیں فوراً جم جائے گا اور ایک ماہ جما رہے گا اس کی ترکیب یہ ہے،

اس پیالہ میں سب سے پہلے لوہے کے قلم اور سجی کے پانی سے یہ نقش لکھیں

ن ع و ذ ب ل ل ھ ۱۰۱۹۰۴۶۹۹۱ ۲ ۴ ص

۱۲۳۷۱۶۴ ۴ ۷۱۹۶ ۳ ۱۹۹

عبقروت	جنقروت
طبقروت	صبطروت

ا ل ع ل س ط ع ل س ل ل ع م ن

ل ل ن ط ع ھ غ ر و ط

۱۷۵۹۵۵۴۳

ا ن غ ن ط ر ث و

ن ط س ★ ص ز ع

سھ ص ر ط ن د خ ح د ت

پھر پانی بھر کر اوپر سے یہ دوائیں ڈالیں پانی جم جائے گا، زعمرو - نواہ کافور سب ہم وزن ان کو کوٹ میں کر یک جان کر لیں اس پانی میں ۹۹ خواص ہیں۔

صاحب سماوی وصیل لکھتا ہے کہ اگر اس کو منہ پر مل کر کسی حاکم کے پاس لے جائیں گے تو وہ مہربان ہو گا۔

قدحُ الدم

اس کا عمل یہ ہے کہ صاف پانی یک دم خون ہو جائے گا اس شعبدہ کی ترکیب یہ ہے

ایک شیشے کے گلاس میں صاف پانی بھر کر منہ کے قریب جائے جیسا کہ اس پر کچھ دم کیا جائے اور اس سے قبل لازم ہے منہ میں شاہترہ ہندی کے چند بیج رکھ لئے ہوں ان کو چبا کر اس پانی کے گلاس میں تھوک دے فوراً وہ پانی مثل خون کے ہو جائے گا۔

(باب ۹)

عجائب البیضہ

بیض عربی زبان کا لفظ ہے اس کے معنی سفیدی ہیں چونکہ مرغی کا انڈا سفید ہوتا ہے لہذا اسے بیضہ بھی کہتے ہیں بلکہ دیگر پرندوں کے انڈے بھی چونکہ قریباً سفید ہی ہوتے ہیں لہذا وہ بیضے کہلاتے ہیں۔

انڈوں سے متعلقہ شعبدوں کو صاحب دکوک نے عجائب البیضہ میں تحریر کیا ہے اس ضمن میں دکوک، سخاوی اور دوا ایسں صرف تین شعبدات ایسے بیان کیے گئے ہیں جو یہاں پاکستان میں عمل پذیر ہو سکتے ہیں بقیہ چونکہ ناممکن العمل ہیں لہذا انہیں ترک کر دیا گیا ہے وہ تین ممکن العمل در پاکستان شعبدات حسب ذیل ہیں۔

بیضۃ القنینۃ

یہ ایک بڑا سا انڈا ہوتا ہے جسے چھوٹی سی بوتل میں اتارا جاتا ہے اس کی ترکیب یہ ہے

جس وقت مرغی انڈا دے اسی وقت اس کو سرکہ میں ڈال دیں اور سرکہ میں پہلے سے قدرے نوشادر بھی حل کر دیں۔ پھر جس وقت یہ انڈا نرم ہو جائے اس کو بوتل میں اتار دے دیکھنے والوں کو تعجب ہو گا۔

بیض الطیران

یہ انڈا ہوا میں اڑتا ہے اس شعبدہ کو صاحب سحر العیون اور کتاب ابن حلاج کے مصنف نے بھی بیان کیا ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے۔

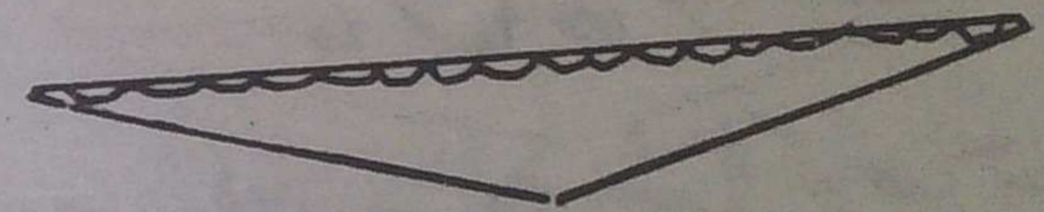
کبوتر کے انڈے کو اندر سے خالی کر کے قدرے پارہ اس کے اندر بھرے اور سوراخ کو بند کر دے پھر حاضرین مجلس کے سامنے گرم جگہ پر اس انڈے کو رکھے فوراً یہ انڈا اڑے گا اور اگر اس انڈے کو حمام میں جس کی زمین گرم ہو روشن دان کے مقابل جس میں سے دھوپ کی شعاعیں آتی ہوں رکھے تو یہ انڈا اڑ کر قصد کریگا

کہ اس روشندان میں سے نکل جاتے ۔

بیضتہ النّار

یہ انڈا آگ پر رکھنے سے نہیں جلتا اس شعبدہ کا ذکر رسائل خسرو شاہ میں حکیم ناصر خسرو نے بیان کیا ہے۔ یہ شعبدہ حکیم موصوف نے بلخ کے ایک حمام میں شائقین علوم مخفیہ کے سامنے پیش کیا تھا ترکیب اس شعبدہ کی یہ ہے :

بیضہ کو خالی کر کے اس کا سوراخ خمیر سے بند کر دے اور خشک ہونے کے بعد آگ میں ڈالے ہرگز نہ جلے گا۔



ہموزن برگ بید میں ملا کر ایک درنگ کے قریب پلانا کافی ہے۔

بخورات

بخورات میں وہ مراقد شامل ہیں جو سنگھاتے یا جلانے کے کام آتی ہیں ترکیب ان کی یہ ہے :

(۱) غالیہ منویہ، بیخ پیروج، بیخ لفاح ایک ایک جزو، بیخ نرگس وبیخ افیون، دو دو جزو ان سب کو کوٹ پیس کر ایک شیشے کے برتن میں میٹھا پانی ڈال کر دھوپ میں سولہ دن رکھ دیں اور ہر روز گھنٹہ بھر حرکت دیتا ہے پھر پانی اس محلول کا دور کر کے اسے پھونک کر خشک کر لیں اور ہر درم کے اندر ایک درنگ مشک اور ایک رتی عنبر خام اضافہ کریں۔ پھر اس میں ایک درنگ روغن بکائن ملا کر بند شیشہ کے برتن میں بحفاظت تمام رکھ لیں بوقت حاجت جو شخص اس خوشبو کو سونگھے گا بے ہوش ہو جائے گا۔

(۲) تمام اہل مجلس کو بے ہوش کرنے کے لیے بزر الحبق، بزر شقاقق بذر بیخ اسود، جند بیدستر، تخم دھتورہ، فرفیون، صمغ التوت، افیون

باب ۱۱

ملاعب النار

ملاعب جمع ہے ملعب کی عربی زبان کے اس لفظ کے معنی کھیل ہیں ملاعب النار سے مراد آگ کے شعبدات ہیں ان شعبدات کا ذکر کتاب ابن حلاج اور سحر العیون میں بڑی شرح وبسط سے بیان کیا گیا ہے ان میں سے چیدہ چیدہ درج ذیل ہیں۔

ملعوب الفم

یعنی آگ منہ میں رکھ لینے سے منہ نہ جلے اس شعبدہ کی ترکیب یہ ہے نوشادر، عقرقرحا چبا کر عرق ان کا نگل لیں اور لوہے کو سرخ کر کے منہ میں لے لیں اور اگر بیخ سوسن کو چبا لیں تب بھی یہی عمل ہو گا بلکہ آپ طلق یا کافور سے کلی کرنے کے بعد بھی یہی ہو گا کہ سرخ کیا ہوا لوہا بھی منہ کو نہ جلا سکے گا۔

ملعوبُ الثوب

یعنی کپڑے کا آگ میں نہ جلنا اس شعبدہ کو صاحب دکوک نے اس طرح لکھا ہے۔

(۱) زبد البحر۔ قشر البیض۔ باقلی ہموزن لے کر پیس لیں اور سرکہ یا شراب میں بھگولیں چند بار خشک کریں یعنے بھگولیں چند بار خشک کریں اس کے بعد اس مرکب کو ایک تھیلی میں رکھ لیں جب عمل کرنا مقصود ہو تو شراب مذکورہ میں کپڑا تر کر کے دوا اس پر چھڑک دیں اور آگ پر رکھ دیں کپڑا ہرگز نہ جلے گا جب اس کو سرد کرنا مطلوب ہو تو پانی ڈالیں آگ بجھ جائے گی اور کپڑا صحیح وسالم نکل آئے گا۔

(۲) ان سب کو کوٹ پیس کر تانبے کے برتن میں عرق برگ چنبیلی کے ساتھ ڈال کر منہ بند کر کے تازہ لید میں تعفین کریں پھر خشک کر کے دھونی کے وقت روغن گل میں روئی آلودہ کر کے اپنی ناک میں رکھ لیں تاکہ وہ بخار آپ کی ناک میں نہ آئے تمام احضار مجلس بے ہوش ہو جائیں گے۔

(۳) مردار کتے کی چربی اور مردار گھوڑے کا پتہ گندھک زرد جس کو روغن بیخ میں حل کر لیا گیا ہو، کندش، کافور، افیون ان تمام اجزاء کو ہموزن لے کر ملالیں اور روغن بیخ میں آمیز

کر کے شمع بنائیں اور بوقت حاجت روشن کریں جو بھی موجود ہو گا بے ہوش ہو جائے گا۔

ملعوب انقلاب

یعنی ہاتھوں کو آگ میں الٹ پلٹ کرنا اور ہاتھوں کا نہ جلنا اس شعبدہ کو دوالیس اسکندرونی میں یوں تحریر کیا ہے:

(۱) افیون، کتیرا، پھٹکری، نمک مکلس، قشر بیض، پارہ ان کل اجزاء کو ملا کر ہاتھوں پر لیپ کر لیں اور پھر آگ میں ہاتھ الٹ پلٹ کریں کچھ نقصان نہ پہنچے گا۔

(۲) گل سرخ اور زاج سفید اور خطمی کو پیس کر شراب یا سرکہ میں ملالیں اور قدرے آب کافور اس میں ملا کر جس عضو پر مل کر آگ میں داخل کریں وہ عضو ہرگز نہ جلے گا۔

ملعوب الصابع

انگلیوں سے شمع روشن کرنا اس شعبدہ کو صاحب دکوک اور سماوی وصیل کا مصنف یوں بیان کرتا ہے۔

(۱) گھڑیال کی کھال سے انگلیوں کے خول بنائیں اور روغن پوست نارنگی میں ان کو تر کر کے کبریت عراقی اس کے اوپر چھڑک دیں اور روشن کریں انگلیاں نہ جلیں گی۔

(۲) اگر آپ طلق اور کافور ملا کر انگلیوں پر لیپ کریں گے تب بھی یہی عمل ہوگا۔

ملعوب البخور

اس شعبدہ کی دو قسمیں ہیں ایک تو یہ کہ کپڑے پر انگارے رکھ کر پھونکیں گے تو کپڑا نہ جلے گا دوسرے یہ کہ ہتھیلی پر آگ جلائیں گے تو ہاتھ سوختہ نہ ہوگا ترکیب اس کی یہ ہے:

ترکیب: ایک کپڑا نہایت صاف لے کر ابرق محلول اس کے اوپر رکھیں کپڑا نہ جلے گا اور ہتھیلی پر اس طرح آگ جلتی ہے کہ طلق محلول کو لعاب خطمی میں ملائیں اور کتیرا اور زنبق بھی اس میں ملالیں پھر اس کو تین بار ہاتھ پر ملیں اور اگر روشن کریں ہاتھ نہ جلے گا۔

ملعوب الاقدام

یعنی آگ پر پیر رکھیں اور پیر نہ جلیں اس شعبدہ کا ذکر حکیم ناصر خسرو نے اپنے رسائل میں بڑی تفصیل سے کیا ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ آتشکدہ نوبہار کے مہتمم یہ شعبدہ بالعموم عوام کو دکھایا کرتے تھے اور اس طرح اپنی عقیدت میں اضافہ کیا کرتے، ترکیب اس کی یہ ہے

ترکیب: مینڈک کی چربی اپنے پیر پر مل کر آگ پر رکھیں گے تو پیر نہ جلے گا صمغ عربی پانی میں گھول کر پیر کے تلوے پر ملیں اور پھر ملیں

آگ پر رکھنے سے پیر نہ جلے گا مینڈک کے خون میں بھی یہی تاثیر ہے اگر دیگ کے پیندے میں اس کو لیپ کردیں اور پھر اس کو نیچے آگ جلائیں تو دیگ میں جوش نہ آئے گا۔

ملعوب التنور

یعنی انسان روشن تنور میں داخل ہو اور صحیح و سالم باہر نکل آئے اس شعبدہ کی ترکیب یہ ہے۔

ترکیب: لعاب خطمی کو انڈے کی سفیدی میں ملا کر بدن پر ملیں اور دوبارہ اس محلول کا ملنا بہتر ہے پھر تنور میں داخل ہو کر تھوڑی دیر توقف کریں اور باہر نکل آئیں کوئی نقصان نہ پہنچے گا اگر کپڑا پہنے ہوں تو اس کپڑے کو دوا میں بھگولیں جس کا ذکر ملعوب الثوب میں کیا گیا ہے۔

ملعوب المندیل

یعنی رومال کو آگ میں ڈالیں اور رومال نہ جلے اس شعبدہ کا ذکر ابن عراقی نے دکوک میں بڑی وضاحت سے کیا ہے۔

کافور کو عرق دھنیا سبز میں حل کر کے اس میں رومال کو تر کریں اس کے بعد رومال کو آگ میں ڈالیں گے تو وہ ہرگز آگ میں نہ جلے گا۔

ملعوب الغلی

غلی کھولتے ہوئے پانی کو کہتے ہیں یعنی اگر کھولتے ہوئے پانی میں ہاتھ ڈالیں تو ہاتھ بالکل نہ جلے گا اس شعبدہ کی ترکیب یہ ہے ۔

ترکیب : دو حصہ سرکۂ شراب میں ایک حصہ بورۂ ارمنی ملا کر تانبے کی پتیلی کو کوئلوں کی آگ پر رکھ دیں فوراً ایک جوش اس میں پیدا ہوگا عامل اگر اس میں ہاتھ ڈالے گا تو ہاتھ کو مطلقاً نقصان نہ پہنچے گا

ملعوب الحدید

کتاب ابن حلاج میں اس شعبدہ کا ذکر تفصیل سے درج ہے یعنی لوہے کے ٹکڑے کو آگ لگائیں تو وہ روشن ہو جاتے ۔ ترکیب اس کی یہ ہے ،

ترکیب ، لوہے کے ایک ٹکڑے کو لے کر روغن بلسان میں ڈبو دیں جب خوب تر ہو جائے تو روشن کریں لوہے کا ٹکڑا جلنے لگے گا ..... اور نہایت عجیب و غریب معلوم ہوگا ۔

٭ ٭ ٭ ٭ ٭

(باب ۱۲)

ملاعبُ الماء

آگ کے کھیلوں کا ذکر پچھلے باب میں ہو چکا ہے عنصر آب چونکہ عنصرِ آتش کے بالکل متضاد ہے لہذا استعجاب آفرینی کے لیے عنصر آب کو عنصر آتش کے مقابل رکھ کر علمائے ریمیا نے متعدد آبی شعبدے ترتیب دیئے ہیں جنہیں اصلاح ریمیا میں ملاعب المار یعنی پانی کے کھیل کہا جاتا ہے حکیم ناصر خسرو نے اپنے رسائل اور حکیم عبداللہ مغربی نے اپنی معرکتہ الآرا تصنیف **سحر العیون** میں ان کھیلوں کا بڑی تفصیل سے ذکر کیا ہے دیگر دکوک ابنِ عراقی میں ان کا ذکر ضمناً ضرور آیا ہے لیکن صاحب رسائل نے جو تفصیل پیش کی ہے وہ شاید اور کوئی کتاب میں بیان نہیں

نہیں کی گئی

چیدہ چیدہ "ملاعب الماء" حسب ذیل ہیں۔

ماء الحرق

یہ ایسا پانی ہوتا ہے جو کپڑے پر ڈالنے سے کپڑے کو جلا دیتا ہے اس کا ذکر "سحر العیون" میں بڑی تفصیل سے آیا ہے حکیم مغربی نے اس شعبدہ کی نمائش پر سلطان یوسف بن تاشفین سے سچے موتیوں کا ایک ہار انعام میں پایا تھا ترکیب اس شعبدہ کی یہ ہے۔

ترکیب: مرقشیشائے ذہبی جو نہایت عمدہ اور براق ہو شل مور کے ٹکڑے کریں اور ایک شیشے کے برتن میں کھلا ہوا رات کو چھت پر رکھیں اور صبح کو گل حکمت کرکے قرنبیق میں اس کا عرق کشیدہ کریں اس دوا کو سبیکہ نحاس پر فرش کریں یعنی سبیکہ مذکور کو برہنہ کے نیچے رکھ دیں اور اگر یہ نہ رکھا جائے گا تو ایک قطرہ بھی مقطر نہ ہوگا پھر جو قطرات پہلے اس سے نکلیں وہ سیاہ رنگ کے ہوں گے ان کے بعد زرد رنگ کے قطرات ظاہر ہوں گے اور پھر آخر میں سفید رنگ کے قطرات ظاہر ہوں گے ان سب کو ایک جگہ رکھ لیں اور چودہ دن تک کسی شیشے کے برتن میں بند کرکے لید میں دفن کریں اور تیسرے روز لید کو بدلتے رہیں بعد ازاں ایک مضبوط شیشی میں اس کو حفاظت سے رکھیں

اور لازم ہے کہ یہ پانی جسم کو نہ لگے۔ کیوں جس جگہ یہ پانی لگے گا فوراً جلا دے گا۔

ماء الغلی

یہ وہ پانی ہوتا ہے جو بغیر آگ کے جوش مارتا ہے اس شعبدہ کو صاحب رسائل نے بڑی تفصیل سے تلمذ کیا ہے ترکیب اس کی یہ ہے۔

ترکیب: شتر مرغ کے انڈے کا چھلکا لیں پیس کر رکھ چھوڑیں اور ہنڈیا کو چولہے پر رکھ کر یہ سفوف اس کے اندر ڈالیں فوراً جوش پیدا ہوگا اور صاحب سحر العیون نے اس کی ترکیب یہ لکھی ہے کہ ہنڈیا کو برف پر رکھ کر یہ سفوف اس کے اندر ڈالیں تو جوش پیدا ہوگا۔

ماء المعلق

اس شعبدہ میں پانی معلق بغیر کسی برتن کے رہتا ہے اس کا ذکر سماوی وصیل میں کیا گیا ہے اس شعبدہ کو ابن قطام نامی شعبدہ باز نے رکن الدین خوارزم شاہ کے دربار میں پیش کیا اس واقعہ کا ذکر حکیم خسرو نے اپنے رسائل میں بھی کیا ہے ترکیب اس شعبدہ کی یہ ہے۔

ترکیب: قدرے عزی سمک جو تر و تازہ ہو پگھلا اور ایک کوزے میں ڈال کر خوب حرکت دیں تاکہ کوزے میں اچھی طرح

سے پھیل جائے پھر جب سرد ہو جائے تو اس میں پانی بھر لیں
کوزے کو توڑ ڈالیں پانی ہوا میں معلق رہے گا۔

ماء الدم

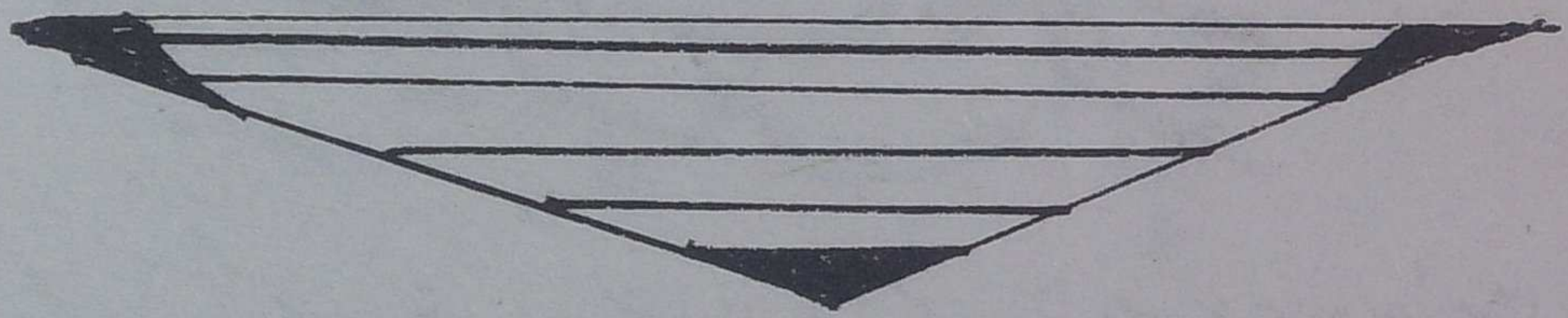
صاف پانی خود بخود خونی رنگ اختیار کر لیتا ہے یہ شعبدہ
مصری جادوگروں کے ہاں عام ہے حکیم اللہ المغربی نے سحر العیون میں اس شعبدہ
کا ذکر کئی جگہ پر کیا ہے ترکیب اس کی یہ ہے۔

ترکیب: بکری کی تلی باریک ٹکڑے کر کے ان پر بورۂ ارمنی
ڈال دیں تاکہ تمام اجزاء گھل مل جائیں اور بعض حکماء مثلاً حکیم
ناصر خسرو سماوی وصیل میں اس شعبدہ کے لیے خون سیاؤ شان کو
ترجیح دیتے ہیں ان دونوں میں سے کسی ایک کو خشک کر کے
پیس لیں جب شعبدہ دکھانا مقصود ہو تو لوگوں کی نظر بچا کر اس
سفوف کو پانی میں ڈال دیں اور پانی کو ڈھانپ دیں پھر کچھ
عمل پڑھنے لگیں اور برتن پر دم کر کے برتن کو کھول دیں لوگوں
کو یہی معلوم ہوگا کہ عمل کی تاثیر سے پانی خون بن گیا ہے۔

ماء الجامد

یعنی پانی کو برف کی مانند جما دینا اس شعبدہ کا ذکر ابن عراق

نے دکوک میں بھی کیا ہے یہ شعبدہ میں بچشم خود شیرو کو مانانی جاپانی
شعبدہ باز کو .... کرتے دیکھا ہے اور اس نے ابو ذوناش
نامی شامی شعبدہ باز سے سیکھا تھا۔ ترکیب اس کی یہ ہے
پانی کو خوب گرم کر کے اس قدر سے
برسم ماہی تازہ پیس کر ڈال دیں
فوراً مثل برف کے جم جائے گا۔



(باب ۱۳)

عجائب الکتابت

کتابت مشرق قدیم کا فن ہے اور اس میں مشرق مغرب کا استاد ہے تاریخ شاہد ہے کہ مسلمان بادشاہوں نے اس عظیم فن شریف کو سیکھا اور ہمیشہ اس فن کی قدر کی۔

خوشنویسی بجائے خود ایک بہت بڑا کرشمہ ہے لیکن علوم مخفیہ کے ماہرین نے اس میں بھی شعبدات و کمالات پیدا کیے ہیں جن سے انسان ایک بار تو ضرور ورطۂ حیرت میں پڑ جاتا ہے سماوی وصیل رسائل خسرو شاہ اور دکوک ابن عراقی کتابت کے شعبدوں کا ذکر بڑی شرح و تفصیل سے کیا گیا ہے ان سے

چیدہ چیدہ حسبِ ذیل ہیں۔

کتابت البیض

انڈے کے چھلکے پر لکھنا اور کتابت کا انڈے کی زردی پر ظاہر ہونا یہ شعبدہ مشرق میں عام ہے امرامر کے مشہور شعبدہ باز خدابخش نے صرف یہی ایک شعبدہ قیصر ولیم کو دکھا کر اس سے دس ہزار فرانک انعام میں حاصل کئے ترکیب اس کی یہ ہے:

ترکیب: تازہ انڈا لے کر زاج ہندی کو پانی میں حل کر کے اس سے اس پر لکھیں اور دھوپ یا آگ سے اس کو خشک کر کے پھر دوبارہ لکھیں اسی طرح کئی بار تکرار کریں پھر انڈے کو توڑ ڈالیں سفیدی لکھا ہوا ظاہر ہوگا۔

کتابت الفضہ

زرد یا سرخ کاغذ پر لکھیں ایسا معلوم نہ ہو کہ چاندی سے لکھا ہے قدماء کلام پاک اور دوسری دینی کتب کی تزئین کے لیے اس عمل کو اختیار کرتے تھے ترکیب اس کی یہ ہے۔

ترکیب: پارہ کو مشتری کے ساتھ کشتہ کر کے پیس لیں اور گوند کے پانی میں حل کر کے لکھیں چاندی کا لکھا ہوا معلوم ہوگا اور پھر اس پر مہر کر دیں چمک میں چاندی سے بڑھ جائے گا۔

کتابت النار

کاغذ میں اس طرح لکھنا کہ بادی النظر میں لکھا ہوا معلوم ہو مگر جب آگ کے پاس لے جائیں تو لکھا ہوا معلوم ہو از منہ وسطیٰ میں مشرقی سلاطین کے خفیہ نامہ وپیام و کتابت بڑا کام سرانجام دیتی تھی ترکیب اس کی یہ ہے:

دودھ میں نوشادر حل کر کے لکھیں جب خشک ہوگا تو کچھ معلوم نہ ہوگا جب آگ کے نزدیک لے جائیں گے تو سیاہ حروف پیدا ہوں گے اگر عرق پیاز سے لکھیں تو زرد رنگ ظاہر ہوگا اور اگر صرف دودھ سے لکھیں تو زرد رنگ ظاہر ہوگا اور اگر چھارا اور راتی پیس کر پانی میں ملا کر تین روز میں دھوپ میں رکھیں اور پھر اس سے کاغذ پر لکھیں تو آگ کے پاس لے جانے سے خط سرخ ظاہر ہوگا۔

کتابت الماء

یعنی کاغذ پر لکھیں اور کچھ معلوم نہ ہو مگر جب اس کو پانی میں ڈالیں تو حروف ظاہر ہوں ترکیب اس کی یہ ہے۔

ترکیب: زاج ہندی کے پانی سے ورق کاغذ پر کچھ لکھیں خشک ہوتے کے بعد کچھ معلوم ہوگا مگر جب اس کاغذ پر کچھ لکھیں خشک ہونے

کے بعد کچھ معلوم ہوگا مگر جب اس کاغذ کو پانی میں ڈالیں گے تو فوراً حروف سیاہ ظاہر ہوں گے اور اگر پھٹکڑی اور خمیر مقطر کے پانی سے لکھیں تو سفید حروف ظاہر ہوں گے اور اگر کثیث اور مازو کو پانی میں بھگو کر ان کا عرق زرد ورق پر ملیں اور پھر لعاب دھن سے اس پر انگلی کے ساتھ لکھیں تو سبز خط ظاہر ہوگا اور اگر دودھ میں سفیدی ملا کر اس سے لکھیں اور پھر کاغذ کو پانی میں ڈالیں تو خط سفید ظاہر ہوگا۔

کتابتُ اللیل

یہ ایسے حروف ہیں جو دن کو نہیں پڑھے جاتے بلکہ رات کو پڑھے جاتے ہیں اس شعبدہ کا ذکر محترم احمد النجم نے اپنے پچھے فسانہ "آتش تحریر" میں کیا ہے یہ شعبدہ آپ نے بچشم خود ملاحظہ کیا اور جب بر سبیل تذکرہ سنایا تو میں نے انہیں اسے آئینہ قسمت میں شائع کرنے کو کہا۔ ترکیب اس شعبدہ کی یہ ہے۔

ترکیب: خون کبوتر کو روشنائی میں ملا کر لکھیں دن کو پڑھا نہ جائے گا رات کو بخوبی پڑھا جائے گا اور اگر چیتے کا پتہ اور سیاہ کتے کا پتہ اور باز کا پتہ ملا کر موٹی قلم سے لکھیں دن کو معلوم نہ ہوگا رات کو معلوم ہوگا۔

کتابت الشعر

یعنی آدمی کے بدن پر اس طرح سے بال پیدا ہوں جیسے لکھا ہوا اور بخوبی پڑھا جاتے اس شعبدہ کا ذکر حکیم عبداللہ المغربی نے سحر العیون میں کیا ہے یہ عمل ملوک الاحمر خفیہ پیغام رسانی کے سلسلے میں کیا کرتے تھے ترکیب اس کی یہ ہے۔

ترکیب: زیرہ سیاہ کو زردی بیضۂ مرغ میں ملائیں اور خطل کی چھال روغن زیت میں جوش دے کر دوا۔ اول میں ڈالیں اور کتابت کریں جس عضو پر چاہیں بال پیدا ہوں گے گنجاپن دور کرنے کے لیے یہ نسخہ بہترین ہے۔

کتابت وجہ الماء

یعنی پانی پر خط کا ظاہر ہونا اس شعبدہ کو حکیم سلیمان دمشقی نے سلطان صلاح الدین کے دربار میں پیش کیا جبکہ وہاں رچرڈ شیر دل شاہ انگلستان بھی مہمان تھا ترکیب اس کی یہ ہے۔

ترکیب: یورق سرخ کو سیاہی میں ملا کر روغن زیت میں حل کریں اور پانی پر لکھیں کتابت قائم رہے گی۔

کتابت الحجر

یعنی پتھر پر لکھنا یہ کمال فن پچی کاری میں بھی استعمال ہوتا ہے اور اس کے موجد سلاطین احمر ہیں جنہوں نے الحمراء وغیرہ اندلسی عمارات میں اس فن کی نمائش کی ہے ترکیب اس کی یہ ہے۔

ترکیب: سرخ پتھر کو گرم کر کے صاف موم سے اس پر لکھیں اور تین شبانہ روز اس پتھر کو سرکہ میں ڈال دیں پھر نکال کر خشک کر لیں پتھر پر یہ تحریر جم جائے گی۔

(باب ۱۴)

عجائب الکحال

الکحال جمع ہے کحل کی۔ کحل اس سرمے کو کہتے ہیں جسے اضافہ بصارت کے لیے آنکھوں میں ڈالا جاتا ہے کحل کو علوم مخفیہ کے عربی اور عبرانی کے مدارس الفکر میں بڑی اہمیت حاصل ہے بلکہ ہند تنتر میں بھی یہ بڑی اہمیت رکھتا ہے مثلاً الوپ انجن ایک ایسا سرمہ ہے جسے آنکھوں میں ڈال کر انسان غائب ہو جاتا ہے یعنی وہ خود تو سب کو دیکھتا ہے لیکن اسے کوئی نہیں دیکھ پاتا اسی طرح چینی اور مصری تہذیبوں میں سرمۂ بصارت کو بڑی اہمیت حاصل رہی ہے۔

عجائب الکحال یعنی سرمہ کے شعبدات کا ذکر تمام تر سحر العیون
میں بیان ہے دیگر کتب میں اتنی شرح و بسط کے ساتھ مذکور نہیں یہاں
صرف ان اعمال کا ذکر کیا جاتا ہے جن میں مستعمل ہونے والی ادویات پاکستان
میں مل سکتی ہیں۔

کحل المخفیات

آنکھ میں لگانے سے پوشیدہ اشیاء نظر آنے لگتی ہیں اس کا ذکر علم
سیمیا کے ضمن میں مذکور ہوتا تو بہتر تھا لیکن چونکہ حکماء نے اسے ریمیائی
عمل ہی بیان کیا ہے لہذا اس کو یہی بیان کیا جاتا ہے۔ ترکیب اس
عمل کی یہ ہے۔

ترکیب: سیاہ بلی کے پیٹ کو چاک کرکے اس کا پتہ نکال
کر خشک کریں اور سفید مرغی کی چربی اس میں ملا کر خشک کریں
اور اس سفوف کو بطور سرمہ آنکھ میں لگائیں پوشیدہ چیزیں نظر
آنے لگیں گی پھر جب اس کو باطل کرنا چاہیں تو آنکھ کو شراب
سے دھولیں۔

کحل القرات

اندھیرے میں لگائیں تو ہر شے نظر آنے لگے اس شعبدہ کا ذکر حکیم

ناصر خسرو نے اپنے رسائل میں بھی بیان کیا ہے ترکیب اس کی یہ ہے۔
ترکیب: ہدہد کا خون سایہ میں خشک کرکے آنکھ میں لگائیں
رات کو اندھیرے میں بغیر چراغ کے کتاب پڑھ سکیں گے۔

کحل السہر

ایسا سرمہ ہے جسے لگانے سے نیند اڑ جاتی ہے اس سرمہ کو بالعموم
دیگر عملیات اور چلہ کشی کے دوران میں استعمال کیا جاتا ہے ترکیب اس
کی یہ ہے۔

ترکیب: بھیڑیئے کی دائیں آنکھ سایہ میں خشک کرکے پیس لیں
اور بوقت ضرورت آنکھ میں لگائیں سوار ہو یا پیادہ ہو سفر میں ہو
یا حضر میں نیند نہ آئے گی۔ اللہ اکبر



باب ١٥

اکاسیر

اکاسیر جمع ہے اکسیر کی - اکسیر اس دواء کو کہتے ہیں جو عجیب و غریب نتائج پیش کرے ایسے نتائج جن سے نسل متمتع ہو سکے صاحب دکوک نے اکاسیر کو حیلوں کے باب میں ضمناً بیان کیا ہے لیکن صاحب ہیاکل و تماثیل اکسیر کو حیلہ سے بالکل الگ بیان کرتا ہے اکاسیر کا کچھ بیان سحر العیون میں بھی ہے لیکن ان جملہ کتب میں کچھ ایسی ادویات کا ذکر ہے جو برصغیر پاک و ہند میں ملنی مشکل ہیں لہذا ان سے متعلق اکاسیر کے بیان کو فضول سمجھ کر ترک کر دیا گیا ہے ذیل میں ان چند اکاسیر کے نسخے بیان کئے جاتے ہیں جن کے اجزاء ادویہ اس ملک میں میسر آ سکتے ہیں۔

∴ ∴ ∴ ∴ ∴

اکسیر گلاب

یہ وہ اکسیر ہے جس کے ذریعہ ہم پانی میں گلاب کی خوشبو پیدا کر سکتے ہیں اس کی ترکیب یہ ہے -

ترکیب: بنفشہ کے پتّے خوب باریک پیس کر چھان لیں اور عمدہ گلاب جس میں مشک و عنبر سے حل کیا ہوا ہو اس میں ملا کر حل کر لیں اور گولیاں بنا لیں جب اس امر کا اظہار کرنا مقصود ہو تو ایک گولی منہ میں رکھ کر اس کو گھلا لیں اور ایک برتن میں پانی بھر کر اس کو اپنے منہ کے قریب لے جائیں اور کچھ پانی پی لیں اور اپنے منہ کا عرق پانی میں ڈالیں تمام پانی خوشبودار ہو جائے گا اور حاضرین مجلس آپ کی اس کرامت کے معتقد ہو جائیں گے جس شخص کے منہ میں بدبو ہو وہ ایک گھونٹ اس پانی کا پی لے گا تو اس کا منہ خوشبودار ہو گا -

اکسیر خضاب

خضاب اس دواء کا نام ہے جو بال سیاہ کرنے کے کام آتی ہے اس کا ایک عجیب نسخہ رسائل خسرو شاہ سے منقول ہے

کبوتر کی بیٹ کو عرق چقندر میں گول کر بالوں پر ملیں تو بال سیاہ

اور دراز ہو جائیں گے ۔

اکسیر عسل

عسل عربی زبان میں شہد کو کہتے ہیں صاحب دکوک نے مصنوعی شہد تیار کرنے کے چند نسخے بیان کیے ہیں جو استفادۂ قارئین کے لیے درج ذیل ہیں ۔

(۱) شیرہ صاف وعمدہ یک رطل و دو رطل ثعلب مصری اس پر اضافہ کریں اور خوب جوش دے کر ایک رطل شہد خالص اضافہ کریں ۔

(۲) عرق انگور میں شکر ڈال کر خوب جوش دے لیں اور دودھ میں قدرے سپیدہ بیضہ مرغ ملا کر اس میں ڈالیں اس کے سبب سے شکر کا میل دور ہوگا اور اس کا آٹھواں حصہ موم دودھ میں ملا کر اس میں اضافہ کریں اور اس کے برابر شہد خالص اس میں ملا دیں عمدہ شہد تیار ہوں گا ۔

اکسیر الدہن

یعنی گائے بکری کی چربی کا گھی بنانا علامہ ابو بکر ابن وحشیہ اپنی ہیاکل و تماثیل میں اس نسخہ کو بیان کرتے ہیں ترکیب یہ ہے ۔

ترکیب ؛ چربی کو پگھلائے مگر نہ اس طرح کہ جل جائے پھر تھوڑا پانی اس پر ڈال کر ہاتھ سے خوب صاف کریں اور اس

کے چہارم وزن دہن الحل ڈالیں پھر اس کو بکری یا گائے کے دودھ میں جوش کریں پھر اگر قوام زیادہ گاڑھا ہو تو روغن حل اور زیادہ اضافہ کریں تاکہ قوام درست ہو ۔

اکسیر الحبر

یہ ایک قسم کا خمیر ہوتا ہے اس میں سے تھوڑا سا بہت روشنائی سے زیادہ کام دے سکتا ہے اور کاتبوں اور منشیوں کے بہت بکار آمد ہے اس کا تیار کرنا نہایت آسان ہے ترکیب اس کی یہ ہے ۔

ترکیب ؛ کمیس صاف اور عمدہ پانی میں بھگو لیں اس سے سرخ پانی نکلے گا مگر پانی زیادہ نہ ہونا چاہیئے مثل شہد کے قوام کے ہو پھر اس پانی میں سے تھوڑا پانی دوسرے برتن میں ڈالیں اور مازو نیم کوفتہ کو اس میں بھگولیں فوراً اس پانی کا رنگ متغیر ہوگا اگر سرخی مائل ہو تو وہ پانی جو الگ رکھا ہوا ہے اس میں ملالیں اور اگر نیلاہٹ رکھتا ہے تو دوار کو نیم کوفتہ اس پر اضافہ کریں یہاں تک کہ حسب دل خواہ سیاہی اس میں ظاہر ہو اور جو کیس کہ تہ میں رہ گیا تھا ۔ اس کے ساتھ بھی پانی ڈال کر یہی عمل کریں ۔

اکسیر الخل

یعنی سرکہ بنانا حکماء میں یہ حکمت بہت مشہور ہے اور ملک زیرباد (شمال مغربی برما) کے لوگ اکثر اس عمل کو کرتے ہیں ترکیب اس کی یہ ہے۔

ترکیب: سپید چاول دو اجزاء ، برگ نخل ایک جزو، چاولوں کو خوب پیس کر نخل کے پتوں میں ملا کر خوب کوٹیں اور ان دواؤں سے چوگنا پانی ڈال کر دیگ کا منہ خوب مضبوط بند کر لیں اور چولہے پر رکھ کر سات شبانہ روز آگ اس کے نیچے روشن کریں پھر ساتویں روز دیگ کا سر کھول کر نہایت عمدہ سرکہ اس کے اندر سے نکالیں اور پانی اس میں ڈال کر پھر جوش کریں دوسرے روز سرکہ نکالیں پھر پانی ڈال کر سرکہ نکالیں۔

اہل عمل سے سنا گیا ہے کہ ایک سال تک یہ مایہ کافی ہے یعنی دواء سے ایک سال تک سرکہ بن سکتا ہے۔

(باب ۱۶)

تعافین

تعافین کے تین نسخے حکیم ناصر خسرو علیہ الرحمتہ نے صدیوں قبل اپنی شہرہ آفاق تصنیف رسائل خسرو شاہ میں مرقوم کیے تھے جو استفادہ قارئین کے لیے یہاں نقل کیے جاتے ہیں۔

تعفین الخل

یعنی جس جگہ شہد کی مکھی نہ ہو وہاں اس کو پیدا کرنا چاہیں تو اس کی ترکیب یہ ہے۔

ایک گائے کا بچہ جو تین ماہ کا ہو اور بالکل تندرست اور بے عیب ہو اس کو ذبح کریں اور تمام خون اس کے بدن کا نکل جانے دیں

کرنے کے سلسلہ میں کسی وقت سانپ مطلوب ہوتے ہیں لیکن باوجود کوشش کے نہیں ملتے لہذا سانپ پیدا کرنے کی ترکیب یہ ہے۔

ترکیب : جس قدر ہو سکے بڑی بڑی لکڑیاں لے کر اونٹنی کے دودھ میں ڈال دیں اور چار ہفتہ تک اس دوا کو شیشہ کے برتن میں بند کر کے گھوڑے کی لید میں دفن کر دے تھوڑی مدت میں سرخ رنگ کے سانپ پیدا ہوں گے اور اگر وہ جانور جس کو ریتلا کہتے ہیں اس میں ڈالیں تو بڑے زہریلے سانپ پیدا ہوں گے۔

پھر اس کے بعد منہ اور کان اور آنکھ ناک وغیرہ تمام منافذ اس کے بدن کے سی ڈالیں اور زفت رومی کا ان پر لیپ کر دیں تاکہ ہوا بالکل اس کے اندر نہ جائے پھر لکڑیاں اس پر مارنی شروع کر دیں اس طرح کہ کھال نہ پھٹے۔ اور ہڈیاں ریزہ ریزہ ہو جائیں پھر اس کو کسی جگہ ڈال دیں تھوڑے عرصہ میں اس کے تمام مکھیاں ہی مکھیاں ہو جائیں گی اس وقت ان کو جہاں چاہے بسائے اور ان کے واسطے مکان وغیرہ بنائے ان مکھیوں کا شہد نہایت عمدہ ہوتا ہے

تعفین العقرب

بعض مواقع پر ادویہ وغیرہ بنانے کے سلسلہ میں بچھو کی ضرورت ہے اور بچھو نہیں ملتا لہذا بچھو پیدا کرنے کے لیے ترکیب یہ ہے۔

ترکیب : بادروج کو دو گرم روٹیوں کے درمیان میں رکھیں اور تین ہفتہ کے بعد دیکھئے تین بچھو سبز رنگ کے پیدا ہوں گے ان کی نیش زنی سے بچنا چاہیئے کیونکہ جس شخص کے یہ بچھو کاٹے گا فوراً وہ مرجائے گا۔

تعفین الحیات

حیات عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی سانپ ہے دوا تیار

(باب ۱۷)

نیرنجات

نیرنجات دراصل علم لیمیا کی چیزیں ہیں لیکن صاحب کتاب ابن حلاج نے چند نیرنجات علم ریمیا کے تحت بھی تحریر کیا ہے ان میں سے چیدہ چیدہ نیرنجات استفادہ قارئین کیلئے درج ذیل کیے جاتے ہیں۔

نیرنج المودت

جس وقت کوئی فرد کسی دوسرے فرد کی محبت میں بے قرار ہو تو اس نیرنج کو تیار کرنا لازم ہے ترکیب اس کی یہ ہے۔

ترکیب: جس وقت کہ قمر برج ثابت میں زہرہ سے متصل ہو اور

زہرہ عطارد سے متصل ہو یا مشتری سے ترمس کے آٹے کو اپنی منی میں آمیختہ کر کے شہد خالص اس میں اضافہ کریں اور بوزن ایک دانق کسی شیرینی میں ملا کر کھلائیں یا پلائیں بہت محبت ہوگی۔

نیرنج البغض

دو افراد میں چاہے کتنی ہی محبت کیوں نہ ہو اگر ان کو آپس میں ایک دوسرے کا دشمن بنانا ہو تو نیرنج البغض تیار کریں ترکیب یہ ہے

ترکیب: کمادریوس ایک جزو اور شونیز یعنی کلونجی ایک جزو۔ ان کو عسل بلادر میں آمیز کر کے ان سب کے ہموزن زوفا ملالیں اور دو آدمیوں کو کھلائیں کسی ترش کھانے کی چیز میں ان دونوں میں عداوت اور بغض ہوگا۔

نیرنج الرمد

یہ شعبدہ حکیم عبداللہ مغربی نے قرطبہ کے امیر کے دربار میں پیش کیا اور اس کے ذریعے اپنے دیرینہ دشمن ابودجانہ نامی درباری کو ہمیشہ کے لیے اندھا کردیا ترکیب اس کی یہ ہے۔

ترکیب: زیتون کو روغن تاروبن میں حل کرلیں اور جس شخص کے پپوٹوں پر لیپ کریں گے وہ آنکھیں نہ کھول سکے گا

جب تک کہ آنکھوں کو شہد سے نہ دھوئیں ۔

کتاب خواص الاشیاء میں تحریر ہے کہ اگر مینڈک کو پانی میں اتنا جوش کریں کہ بالکل مہرا ہو جائے اور اس کے گوشت کا اثر بالکل نہ رہے پھر اس پانی سے کسی شخص کا منہ دھوئے وہ نابینا ہو جائے گا پھر جب اس کو بینا کرنا چاہے تو اس کا منہ عرق بادیان سے دھوئیں جیسا ہو جائے گا۔

٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭

(باب ۱۸)

دکوک

دکوک عربی زبان کا لفظ ہے اصطلاح میں دکوک حیلوں بہانوں کو کہتے ہیں یا جیسے آج کل کی کاروباری اصطلاح میں بزنس ٹرکس (کاروباری شعبدہ) کہتے ہیں چونکہ ہر کاروبار کا ایک الگ طبقہ ہوتا ہے لہٰذا ان شعبدوں کو طبقاتی لحاظ سے علیحدہ علیحدہ بیان کیا جاتا ہے ۔

دکوک المنجمین

یعنی نجومیوں کے حیلے وہ جب کسی کو دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں ابھی تیرا طالع کمزور ہے اور ستارہ جو تیرے فلاں عضو سے متعلق ہے ضعیف ہے

اگر تجھ کو یقین نہیں ہے تو میں موم کی ایک صورت تیرے واسطے بناتا ہوں اس کو پانی میں ڈال کر رات کو چھت پر رکھنا اور صبح دیکھنا ستارہ کی تاثیر سے وہ عضو خراب ہو جائے گا اس وقت جان لینا کہ نجوم کا حکم درست ہے اس شعبدہ کی ترکیب یہ ہے۔

موم کی ایک صورت بنائیں اور عضو مذکور کے جوڑ پر قدرے نمک رکھ کر اوپر سے موم لپیٹ دیں پانی میں پڑنے سے نمک گھلے گا اور عضو خراب ہو جائے گا اس طرح آپ کی بات درست ثابت ہوگی۔

دکوک العاملین

انہیں ہم طلوں کے چیلے کہہ سکتے ہیں۔ طاعب تاریہ و مائیدہ میں جو شعبدے بیان ہوئے ہیں وہ سب ان لوگوں کے چیلے ہیں ان کے علاوہ ان کا خاص حیلہ یہ ہے کہ اپنے معتقد سے کہتے ہیں تجھ کو دیو یا جن ستاتا ہے میں اس کو قتل کروں گا پھر موم کی ایک صورت بنا کر کہتا ہے اس میں میں نے اس دیو کو قید کیا ہے پھر اس مومی تصویر کا سر کاٹتا ہے اور اس میں سے خون جاری ہوتا ہے معتقد خیال کرتا ہے کہ واقعی دیو قتل ہوا اس کی ترکیب یہ ہے کہ اس مومی تصویر میں ایک جونک رکھ دیتے ہیں اس کے کٹنے سے خون بہتا ہے اور دوسرا حیلہ ان کا یہ ہے کہ حمام میں شیطان کو قتل کرتے ہیں اس کی ترکیب یہ ہے۔

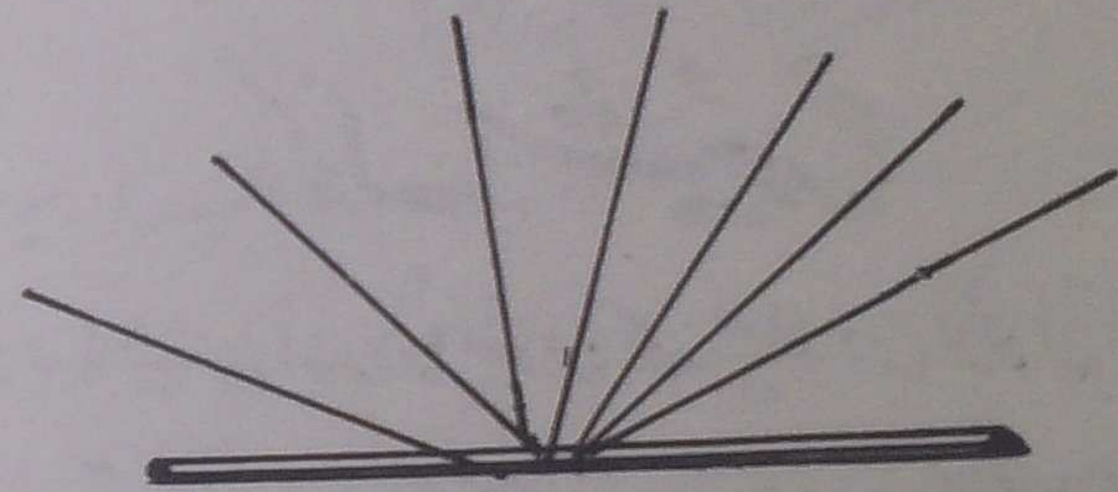
ترکیب: حمام میں رنگ باش نامی گھاس دھونی روشن کریں اور ایک بہت بڑا چراغ جس کی بتی کو جریس کی چربی سے آلودہ کیا ہوا روشن کریں اور شاہترہ ہندی کے بیج اپنے پاس رکھیں پھر چراغ کو روشن کر کے اس گھاس کی دھونی دیں اور ایسا دکھلائیں کہ گویا اس وقت دیو کو قتل کرتے ہیں پھر اس طشت کو جس میں شنگرف وغیرہ کا پانی ہو ہوا پر پھینک دیں اور غل مچائیں اور مکان سے باہر نکل آئیں لوگ اس وقت عجب طرح کے مختلف الالوان دھوئیں اڑتے ہوتے دیکھیں گے اور خون بھی گرا ہوا معلوم ہوگا لوگ یہی سمجھیں گے کہ دیو قتل ہو گیا۔

دکوک الشیوخ

یعنی شاہ صاحبان اور درویشوں کے حیلے ان لوگوں کے ساتھ چند مصاحب بھی ہوتے ہیں جو ان کی کرامات اور خوارق کا اعلان کرتے ہیں اور اپنی خاص گفتگو اشاروں میں کرتے ہیں ان کے حیلے بہت ہیں صاحب ابن عراقی یہاں مشہور حیلہ بیان کرتے ہیں جو یہ ہے کہ اہل مجلس کو ایسا معلوم ہو کہ شاہ صاحب قبلہ کے چہرہ پر خاص نور کا جلوہ ہو رہا ہے اور شاہ صاحب قبلہ فرشتوں سے زیادہ مقدس معلوم ہو رہے ہیں لوگوں کو اس سے بے حد تعجب ہوگا ترکیب اس کی یہ ہے۔

ترکیب: درخت بہجۃ العالم کا شگوفہ لے کر اس کا عرق لے

کر اپنے چہرہ پر ملیں اور اگر یہ شگوفہ ہاتھ نہ لگے تو ایک جز ہڈی کا چُونہ اور دو جز بیاض خوب کھرل کریں پھر اس کو ایک کوزے میں گل حکمت کر کے آگ میں رکھ دیں پھر نکال کر ایک جز مار المحص اور نیم جو شیرہ تخم خربُوزہ اس میں ملا کر خشک کریں پھر ایک کپڑے پر چاقو کی نوک سے تھوڑا سا ڈالیں اور ایک ساعت اس کو ہاتھ نہ لگائیں پھر ہاتھ سے تھوڑا سا پانی لے کر اس دوا کو گھول کر منہ پر پھیر لیں اس کے بعد آپ کے چہرہ پر پر بجلی کے بلب یا شمع کی روشنی پڑنے سے آپ کا چہرہ مثل آفتاب چمکنے لگے گا۔



باب ۱۹

اذیّات

اذیات جمع ہے اذیت کی۔ اذیّت کے معنی ہیں دکھ دینا۔ اذیّات ان شعبدوں کو کہتے ہیں جن میں کسی کو دکھ دینا مقصود ہو ان کو بھی منتقدین علمائے نے طبقہ وار بیان کیا ہے۔

ایذا زاہد

زاہد کے سجادہ کو لیموں کے عرق اور دودھ سے آلودہ کریں تو وہ کبھی پاک نہ ہوگا یعنی ان چیزوں کا اثر دھلنے سے نہ جائے گا اور زاہد دھوتے دھوتے پریشان ہوگا اور آخر اس کو کتر کر پھینک دیگا۔

ایذا کاتب: منشی جی کی دوات میں اگر قدرے املی کا عرق ڈالیں تو وہ ایک حرف نہ لکھ سکے گا۔

ایذا مقدم

جب کسی سردار کو ستانا ہو تو اس کے کھانے میں انجیر کے ساتھ قدرے بیض النمل ملا کر کھلائے گوز اس کو اس قدر آئیں گے کہ پریشان ہو جائے گا اور جب اس کو دفع کرنا مقصود ہو تو قدرے روغن بادام استعمال کرے گوز دفع ہو جائیں گے۔

اذیّتِ طباخ

بھٹیارے کی دیگ میں قدر تخم بادروج ڈالیں ایسا معلوم ہوگا کہ تمام دیگ میں کیڑے پڑے ہوئے ہیں اور تمام کھانے والوں کو از حد کراہت ہوگی صاحب دکوک رقمطراز ہے کہ اگر اونٹ کا تازہ رودہ لے کر اس کو ایسا صاف اور دراز کرے کہ ایک گز سے دس گز ہو جائے پھر اس کے مہین مہین ٹکڑے کر کے سیاہ رنگ میں رنگ لے پھر جب دسترخوان پر چاولوں کی رکاب بھر کر آتے اس میں قدرے اس میں سے ڈال کر رکاب میں ملا دیں کھانے کی گرمی سے تھوڑے ہی عرصہ میں ایسا معلوم ہوگا کہ رکاب میں سیاہ کیڑوں سے بھر گئی ہے لوگ اس کھانے سے نفرت کریں گے اور جو اس کی اصلیت سے واقف ہوگا خوب کھائے گا۔

اذیّت نانبائی

جب قدرے نیل معقود اس کی دیگ میں ڈالیں تو بکری کے پائے زرد معلوم ہوں گے جیسے مردار کے ہوتے ہیں اور قدرے پارہ تانبا یا شیشے کا برادہ تنور میں ڈالیں تو سب روٹیاں تنور میں گر پڑیں گی۔

اذیّت حلوائی

اس کے حلوہ پر نہایت چالاکی سے تھوڑا سا پسا ہوا صبر سقوطری چھڑک دیں کوئی اس حلوے کو نہ کھائے گا۔

اذیّتِ پنہارا

پانچ درہم قلعی ریزہ ریزہ کر کے قدرے برادہ سیسہ کے ساتھ گیہوں ملا دے۔ چکی فوراً ٹھہر جائے گی اور بالکل حرکت نہ کرے گی تا آنکہ اسے اٹھا کر صاف نہ کیا جائے۔

اذیّتِ سپاہی

تین درم افیون پچاس عدد جوز کے ساتھ چونے کے پانی میں ابال کر سپاہی کے گھوڑے کو پلا دیں تو اسی وقت بیمار ہو جائے گا اور ایک قدم بھی نہ اٹھا سکے گا اگر روغن گائے اس کے حلق میں ٹپکایا جائے تو فوراً

تندرست ہو جائے گا۔

اذیتِ سُنار

اگر لومڑی کا پتہ سونے پر مل دیا جائے تو اس کا رنگ تانبے جیسا ہو جائے گا اور سنار شرمندہ ہو گا۔

اذیتِ شکاری

اگر کوئی شخص شکار کو جاتے وقت دائیں پیر کی جوتی میں بایاں پیر ڈالے تو مطلق شکار ہاتھ نہ آئے گا۔

ڈھول بنانے والی کی اذیت

اگر بھیڑیئے کی کھال آگ میں جلائیں اور نقاروں کو اس کی دھونی دیں سب نقارے پھٹ جائیں گے اور اگر بھیڑیئے کی کھال کا نقارہ بنا کر بجائیں تو جتنے نقارے اس کے نواح میں ہوں گے سب پھٹ جائیں گے۔

متفرقات

ان حیلوں کے بیان میں جن سے لوگ بہت مال واسباب حاصل کرتے ہیں ان حیلوں کو معلوم کرنا چاہیئے تاکہ ان کے شر سے محفوظ رہے منجملہ

ان کے ایک حیلہ یہ ہے کہ جہاں یہ لوگ جاتے ہیں کتا ان پر نہیں بھونکتا اس کا سبب یہ ہے کہ وہ لوگ اپنے ہاتھ میں بجو کی زبان رکھتے ہیں اسی کے اثر سے کوئی کتا نہیں بھونکتا اور بجو کے دانت کی بھی یہی تاثیر ہے علاوہ ازیں بیروج الصنم کو پیس کر کتیا کے دودھ میں حل کر کے اس سے کتے کی صورت بناتے ہیں اور بجو کی زبان کے ساتھ اسے اپنے پاس رکھتے ہیں اس کی تاثیر سے نہ کتا بھونکتا ہے نہ کاٹتا ہے۔

⁂ ⁂ ⁂ ⁂

باب ۲۰

ملاعب

ملاعب النار اور ملاعب الماء کا ذکر پہلے ہو چکا ہے صاحب دکوک اور سماوی وصیل میں کئی ایسے شعبدات کا ذکر ہے جو سلاطین ازمنۂ وسطیٰ بطور کھیل تماشوں کے کیا کرتے تھے ان میں سے چیدہ چیدہ حسب ذیل ہیں؛

لعب القرطاس

کاغذ کی ایسی کڑاہی بنائے جس میں کباب حلوہ خاگینہ وغیرہ پک سکے پھٹکری اور کافور کو پیش کر پانی میں گھولا جائے اور کاغذی کڑاہی کے پیندے پر ملے چند مرتبہ یہی عمل دہرائے خشک ہونے پر آگ پر رکھے اور گھی ڈال کر کباب خاگینہ جو جی چاہے پکائے۔

لعبُ التسکین

یعنی جب دیگ میں جوش آرہا ہو فوراً اس کا جوش ٹھنڈا پڑ جائے مینڈک کی سب سے بڑی ہڈی خشک کر کے رکھ چھوڑے کسی ہنڈیا یا دیگ پر اس ہڈی کو رکھا جائے فوراً اس کا جوش تھم جائے۔

لعبُ القطع

یعنی ایک تاگے سے ہڈی کو کاٹ دینا تاگے کے نمک کے پانی اور راکھ میں تر کر کے ہڈی پر چند مرتبہ کھینچے ہڈی کٹ جائے گی۔

لعبُ البکاء

سفید کو روغن بادام یا روغن زنبق میں تر کر کے کسی پھول پر مل دیں جب کسی کو یہ پھول سنگھائیں فوراً رونے لگے گا۔

لعبُ دفع الغلی

سیسے کا ایک پترہ پتیلی کے برابر بنا کر اس کے پیندے میں رکھ دیں اوپر سے پانی ڈالیں اور آگ روشن کریں ہر چند پکائیں جوش نہ آئے گا بلکہ پانی گرم تک نہ ہوگا۔

لعب رقص الکلب

قدرے دارچینی پیس کر آٹے میں ملا کر پکائیں اور کتے کو کھلائیں فوراً ناچنے لگے گا زیادہ کھا جائے تو رو دے گا۔

لعب الضحک

جس جگہ گدھا لوٹا ہو اس جگہ کی خاک لیکر دسترخوان کے نیچے رکھیں جس قدر آدمی اس دسترخوان پر کھانا کھائیں گے بے حد ہنسیں گے۔

لعب الفالودہ

یہ ایسا فالودہ ہے کہ پانی کا فالودہ بن جائے تھوڑا سا کتیرہ صاف اور سفید لے کر باریک پیس لیں اور چھان کر قند سفید میں ملا دیں تھوڑا سا زعفران بھی شامل کر لیں اور خوب پیس لیں پھر ایک برتن میں پانی بھر کر یہ دوا اس میں ملائیں تھوڑی دیر ڈھک کر رکھ دیں پھر سرپوش اٹھا کر لوگوں کو دکھائیں نہایت عمدہ فالودہ تیار ہوگا دیکھ کر حیران ہوں گے کہ اتنی جلدی فالودہ کیسے تیار ہو گیا۔

باب ۲۱

ادویات و مرکبات

ترکیب شعبدہ میں چند ادویات و مرکبات استعمال ہوتے ہیں جن کا ذکر پچھلے تمام ابواب میں کیا گیا ہے ان جملہ ادویات و مرکبات کو موجودہ حالات کے تحت سہل الحصول بنانے کے لئے ملکی زبان اور انگریزی زبان میں حسب ذیل بیان کر دیا گیا ہے یہ ادویات آپ کو عطاروں پنساریوں حکیموں کیمسٹوں اور ڈاکٹروں کے ہاں با آسانی مل سکتی ہیں۔

الف :- اورقند (ORAK POWDER) ایلو ، پھٹکڑی

اسفیداج (SPEDOGE) اذخر ، تلسی

افیون مصری (EGUPTIAN OPIUM) اکسیر الحجریہ (HOBAITE)

باء- لورۂ اومنی (TALCUM POWDER) بیخ اسود (BLACK ROOT)

برادۂ حدید (لوہے چون) (MANGANESE) بندحق جٹا دھاری

البصل الفاء (RABBIT ONLONS) لورق سرخ (RED POWER)

بہیتہ العالم درخت سنبل بیاض البیض (انڈے کی سفیدی)

تاء- تخم کشفت (KOST SEEDS) تخم دھتورہ (MARPHIA SEEDS)

ثاء- ثعلب مصری- عام دوا عطاروں سے مل سکتی ہے۔

جیم- جاؤشیر (GOSERE) جدبری عام عطاروں سے مل سکتی ہے۔

جند بیدستر- عام دوا پنساریوں سے مل سکتی ہے۔

حا- حبتہ الخضراء (GREEN PILLS) حب الفرما (HORSE TAIL PILLS)

خا- حریف ابیض (WHITE CONEER)

دال- وزاریح (CHOPE ROOT) دم الاخوین - خون متوشاں نامی بوٹی کو کہتے ہیں

راء- روغن بلسان (LIASON OIL) روغن زنبق (ZAMBAK OIL)

روغن لادل (LAVAIN OIL) روغن نفط (مٹی کا تیل)

روغن زیت (CRADE OIL) رجبد (BLACK POWDER)

روغن ناردین (SULPHAR KUST)

زاء- زنجار عراقی (CHALDEAN KUST) زعفران حدید (JUON RUST)

زبد البحر سمندر جھاگ : رنجار سیاہ (BLACK RUST KALCIUM)

زرانج ہندی پھٹکڑی   زوفا- عام دواعطاروں سے مل سکتی ہے۔

سا- سریشم ماہی (FISH OINTMENT)

سراج القطرب (KATRAB POWDER)

سیارہ مازو عام دوا پنساریوں سے مل سکتی ہے

سداب بری عام دوا پنساریوں سے مل سکتی ہے۔

سندرس (MERCURY OXIDE)

ش- شبرم (ZABROON) شیر زق (DRUM MILK)

شحم متاع (CROCODILE WAX) شحم ولفین (DOLPHIN WAX)

شب یمانی: عام دواعطاروں سے مل سکتی ہے   شاہترہ ہندی:- عام دواعطاروں سے مل سکتی ہے

شونیز (کلونجی)

صاد:- صمغ سرو (CYPRITE ROOT) صمغ التوت (ASOS ROOT)

طا طلب (FUTOLS)

طلق ذہبی (GOLD CHLORIDE)

عین عری اسمک (COD LIVER OIL)

عطارہ شوسیح (SPARROW EGG)

عرق بابونہ عام دوا پنساریوں سے مل سکتی ہے

فا فربیون (FOREIBON)

قاف قراشیر (MILK OF MAGNESIA)

قعیب الزیرہ (ZORARE)

ک کبریت فصا KOSAR SULPHER

کف دریا سمندر جھاگ

کندش زرد (YELLOW SEED OIL)

کافور ریاحی عام دوا پنساریوں سے مل سکتی ہے

کاکنج (CAKE ROOTS)

کمادریوس (KONDITUS)

میم مرقشیا ذہبی سونا مکھی

مبش برہمی برہمی نامی ایک بوٹی ہے جو ہر پنساری سے مل سکتی ہے۔

=

مغربہ عرافیہ BAGHDAD POWDER

میعہ سائلہ (انیازلو)

میعہ پالیہ
مرزنجوش — تھوہاڑ
(AiMARZ)

نون :-

نوشادر — عام دوا پنساریوں سے مل سکتی ہے۔
نمک بلغی — عام کان کا نمک پنساریوں سے مل سکتا ہے۔
نواہ
(PHOOPHATE)

ھاء :-

ہڑتال طبعی — ایک عام دوا ہے پنساریوں سے مل سکتی ہے۔

یاء :-

یبروج الصنم
(SONUL BEET)

تمت بالخیر

گنہگار
شاہ زنجانی

مکتبہ آئینہ قسمت لاہور کی شہرہ آفاق کتب

حضرت منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی کی تصانیف

- **مصباح الجفر** — آئمہ معصومین کا پاکیزہ علم سیکھنے کے لئے اس سے بہتر کوئی کتاب نہیں۔ قیمت-/200 روپے
- **مصباح الرمل** — نقطوں اور لکیروں کے بے پایاں علم، ماضی، حال، اور مستقبل جاننے کے راز۔ قیمت۔/50 روپے
- **مصباح الاعداد** — علم الاعداد 1,2,3,4,5,6,7,8,9 سے پیش گوئیاں کرنے کے قواعد۔ قیمت۔/35 روپے
- **مصباح العملیات** — اعمال خاندان زنجانیہ عالیہ، اعمال قادریہ اور اعمال چشتیہ کے مجربات۔ قیمت۔/70 روپے
- **مصباح الریمیا** — شعبدہ بازی کیا ہے اور اس کے سربستہ راز کیا ہیں ؟ قیمت۔/35 روپے
- **مصباح الفراست** — المشہور دنیاوالوں کے لئے دست شناسی پر ایک جامع تصنیف۔ قیمت۔/40 روپے
- **مصباح النجوم** — منجم اعظم کا شائقین علم النجوم کے لئے سدابہار تحفہ۔ قیمت حصہ اول۔/50 روپے حصہ دوم۔/50 روپے (زیر طبع)
- **آپکی تاریخ ولادت** — آپکا ماضی، حال اور مستقبل، یہ کتاب منجمین سے بے نیاز کردے گی۔ قیمت۔/40 روپے
- **مصباح القیافہ** — مصباح القیافہ دانائے مردم شماری کے لئے ایک سدابہار تصنیف۔ قیمت۔/50 روپے
- **خواب اور تعبیر** — (مصباح الرویا) اضافے کے ساتھ نیا ایڈیشن۔ قیمت۔/50 روپے۔
- **تسخیرات ہمزاد** — ہمزاد کیا ہے۔؟ آپکے جسم لطیف کی تسخیر کیسے ممکن ہے ؟ قیمت۔/40 روپے
- **استخارہ قرآنیہ** — جفار اعظم حضرت اکبر محی الدین ابن عربی عراقی کے فال نکالنے کے قرآنی قواعد۔ ہدیہ۔/25 روپے
- **استخارہ سجادیہ** — سیدنا امام زین العابدین ابن حسینؑ کا زندہ معجزہ، منکرین کے لئے لمحہ فکریہ۔ قیمت۔/30 روپے (زیر طبع)
- **طلسمات سامری** — طلسمات کے شوقین حضرات کے لئے ایک نادر کتاب۔ قیمت۔/50 روپے
- **سحر اسود** — پاک و ہند میں کالے جادو پر اس سے بہتر کوئی کتاب موجود نہیں۔ قیمت۔/ 50 روپے
- **مفاتح الغیب** — حضور سیدنا صادق آل محمد کی تصنیف واقعی خزانہ غیب کی کلید ہے۔ ہدیہ۔/25 روپے
- **کلیہ ریس وشہ** — شائقین ریس وشہ کے لئے انمول تحفہ، شائقین علوم خفیہ کے لئے۔ قیمت۔/30 روپے
- **علاج بالنجوم** — تشخیص امراض کے لئے منجم اعظم کی نادر روزگار اہم تصنیف۔ قیمت۔/100 روپے
- **تجلیات جفر** — جفر کے موضوع پر ایک اور آسان کتاب۔ از قلم بابر سلطان قادری۔ قیمت۔/100 روپے
- **فانوس الجفر** — جفر کے تحت حل کئے گئے قواعد پر مشتمل کتاب۔ از قلم خالد خان خلجی۔ قیمت۔/40 روپے
- **تحقیق جفر** — شائقین علم الجفر کی نذر۔ از قلم بابر سلطان قادری۔ قیمت۔/40 روپے
- **نادِ علیؑ** — نادِ علیؑ کے موضوع پر ایک جامع کتاب۔ از قلم ریاض جعفری ایڈووکیٹ ہائی کورٹ۔ قیمت۔/50 روپے
- **طلسمات ہدہد** — طلسمات کے موضوع پر شاہ زنجانی کی جامع کتاب۔ قیمت۔/25 روپے
- **اسرار طلسمات** — طلسمات کے موضوع پر ایک اور جامع کتاب۔ از پنڈت گردھاری لعل۔ قیمت۔/50 روپے
- **قانون طلسمات** — صدیوں پرانے عبرانی سریانی قواعد کا مرقع۔ از قلم علامہ محمد رفیق زاہد۔ قیمت۔/100 روپے
- **فیوض طلسمات** — اعمال بد، سحر و جادو سے نیکی کی جنگ۔ از قلم سید فیض احمد شاہ بخاری۔ قیمت۔/50 روپے
- **اسرار عجیبہ** — اسرار عجیبہ کے موضوع پر ایک جامع کتاب۔ حصہ اول، حصہ دوم اشاعت نو۔/80 روپے
- **تقویم سیارگان** — 1951 تا 2000 شائقین نجوم کے لئے قیمت۔/500 روپے
- **حقائق ہمزاد** — تسخیر ہمزاد کے خفی حضرات کے لئے بابر سلطان کے قلم سے بہترین تحفہ۔ جو آج سے قبل آپ کی نظر سے نہ گزری ہوگی قیمت 60 روپے
- **بیاض عملیات** — عامل کامل اور جفار علامہ شاہ گیلانی کی زندگی کا نایاب اور یادگار خزانہ قیمت۔/60 روپے

روحانی زندگی کے سات سنہرے اصول — ترجمہ ظفر عظیم۔ قیمت۔/50 روپے

- **بیاض نظامی** — ماسٹر محمد شفیع نظامی کے قلم سے ان کی روحانی زندگی کے تجربات کا نچوڑ قیمت۔/60 روپے
- **بوستان طلسمات** — علامہ محمد رفیق زاہد دانائے طلسمات کی شہرہ آفاق تصنیف۔ قیمت۔/80 روپے
- **رفیق طلسمات** — علامہ محمد زاہد کی طلسمات کے باب میں نایاب اضافہ۔ قیمت۔/200 روپے
- **آئینہ مسمریزم** — شائقین مسمریزم کے لئے معلم کتاب۔ قیمت۔/50 روپے
- **خواب اور تعبیر** — (مصباح الرویا) اضافے کے ساتھ نیا ایڈیشن۔ قیمت۔/50 روپے
- **روح النجوم (زیر طبع)** — ابجد نجوم (حصہ اول، دوم اور سوم تا نہم تصنیف)
- **روحانی دعائیں** — ایک ایسی کتاب جو آپ کے دل کو سکون پہنچائے گی۔ قیمت۔/40 روپے
- **بحر الحاضرات** — محمد منشور عالم صدیقی کے قلم سے حاضرات کے موضوع پر قدیم و جدید حاضرات کا بہترین امتزاج۔ قیمت۔/90 روپے
- **حاضرات کی دنیا** — حاضرات کے موضوع پر انتہائی کامیاب اور پر اثر تحقیق۔ 342 عمل حاضرات۔ از قلم تنویر احمد ایم اے۔ قیمت۔/100 روپے
- **آئینہ ہپناٹزم** — شائقین ہپناٹزم کے لئے ایک معلم کتاب۔ قیمت۔/50 روپے
- **عملیات حب (زیر طبع)** — عملیات بغض (زیر طبع) تحقیق نگینہ (زیر طبع) روح الاعداد (زیر طبع)

دیگر مصنفین کی کتب

- **قرآن سائنس اور نجوم** — منکرین علم النجوم کے لئے ایک بہترین کتاب۔ بتدی حضرات ضرور پڑھیں۔ قیمت۔/25 روپے۔
- **جامع النجوم** — علم النجوم سیکھنے کے شائقین کے لئے ایک آسان اور سہل تصنیف۔ قیمت۔/35 روپے
- **رجوع** — خفیہ زندگی کو خوشگوار بنانے کے راز مع طلسمات۔ قیمت۔/50 روپے
- **حروف صوامت** — شائقین عملیات کے لئے شاہ زنجانی کا ایک تحفہ، گرہن 1995 تا 2050 کے ساتھ۔ قیمت۔/101 روپے
- **ارواح الجفر** — جفر کے شائقین کے لئے تحفہ۔ ترتیب نوشاہ زنجانی۔ قیمت 100 روپے
- **خزینہ جفر** — علم الجفر پر ایک آسان اور سہل تصنیف از قلم لیاقت اللہ قریشی۔ قیمت۔/50 روپے

دوبئی میں کتب ملنے کا پتہ MALIK NEWS AGENCY DUBAI

مکتبہ آئینہ قسمت
کاشانہ زنجانی D-125 گلبرگ ااا
حضرت سید میران حسین زنجانی روڈ
لاہور پوسٹ کوڈ 54660